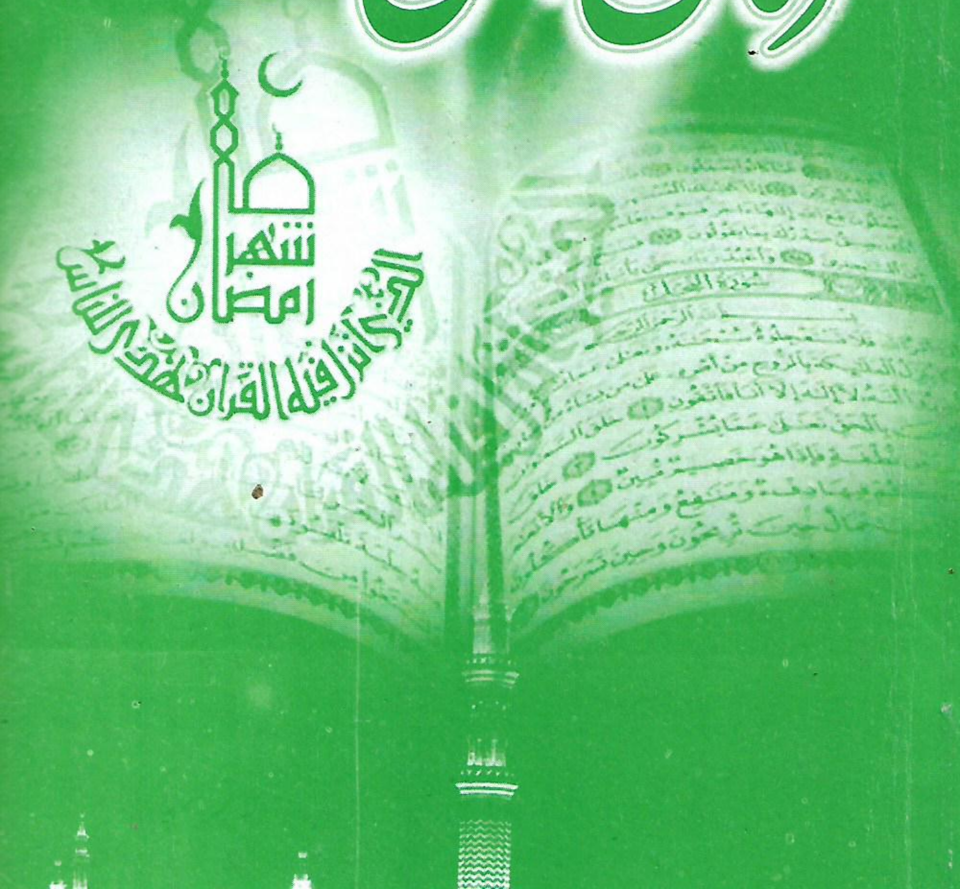
مختلف موضوعات پر قرآن الحکیم کی آیات کا ترجمہ

فرمان الٰہی



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمانِ الٰہی

مختلف موضوعات پر قرآن الحکیم کی آیات کا ترجمہ

(الانعام آیت 70) چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے، اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو، اور گر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو تو اپنے انکار حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

شجاعت شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہنگامہ زندگی سے کبھی فرصت ملے تو انسان کو یہ خیال تو آتا ہی ہوگا کہ آخر اس دنیا کا کیا مقصد ہے اور مجھے اس دنیا میں کیوں پیدا کیا گیا؟ کیا صرف اسلئے کہ کھاؤں پیوں، تفریح اور عیش کروں یا تکلیف میں رہوں، لوگوں کو ستاؤں یا ستایا جاؤں بس یہی کچھ مقصد حیات ہے اور پھر مر جاؤں۔ ان تمام باتوں کا جواب اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے اور پھر اللہ رب العزت قرآن مجید میں انسان کی دنیاوی زندگی کے مقصد کے بارے میں فرماتا ہے (الانبیاء آیت 17-16 ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ بھی ان میں ہے کچھ کھیل کے طور نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے) (الملک آیت 2-1 نہایت بزرگ و برتر ہے وہ جسکے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تا کہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگذر فرمانے والا بھی) صحیح راستہ بتانے کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ نے خود اپنے آپ پر لی (اللیل آیت 12 بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے)۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی منشاء اور پسند و ناپسند کی تفصیل اور صحیح زندگی گزارنے کی راہ اور طریقہ کے بیان کیلئے قرآن الحکیم اپنے نبیؐ پر نازل کیا (بنی اسرائیل آیت 9 حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے) (القمر آیت 32 ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟) (ص آیت 29 یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تا کہ یہ لوگ اسکی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں) قرآن کی تفصیل سرکارِ دوعالم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف زبانی لوگوں کو بتائی بلکہ اپنی سیرت پاک سے عملی نمونہ بھی پیش کیا کہ اللہ کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ کیا ہو سکتا ہے۔

میری بدنصیبی یہ رہی کہ اس قرآن کو صحیح معنوں میں سمجھ نہ سکا۔ عربی آتی نہیں تھی اور ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی زحمت نہ کی اس کو بغیر سمجھے ہی پڑھتے رہا اور خیر و برکت ہی کا ذریعہ سمجھتے رہا۔ میں نے جب پہلی بار قرآن کو اسکے معنوں کے ساتھ تفصیل سے پڑھا تو محسوس ہوا کہ میں صرف سنی سنائی باتوں پر ہی چلتا رہا ہوں براہ راست اللہ کی مرضی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔ آخرت کی زندگی جو کبھی ختم نہ ہونے والی ہے اس کا دارو مدار دنیا کی زندگی کے اعمال پر ہے۔ اس اہم ترین معاملہ کو انتہائی لاپرواہی اور بے توجہی سے ٹالتا رہا اور زندگی کے معمولی اور حقیر سے فائدہ اور نقصان پر گھنٹوں نہیں دنوں غور و فکر کرتا تھا۔ صبح سے شام تک کی تفریح پر جانے کیلئے ساز و سامان کی کیسی کیسی تیاری ہوتی ہے اور غور و فکر ہوتا ہے کہ کہیں تکلیف نہ ہو اور مزا کرکرا نہ ہو جائے۔ لیکن آخرت کے سفر اور جہنم کے ہولناک عذاب سے بچنے کیلئے بالکل وقت نہیں تھا۔ احادیث میں ہے کہ ہمارے پیارے نبیؐ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہونے کے باوجود اللہ کی ناراضگی سے بے حد ڈرتے تھے۔ لیکن میرے پاس یہ سب کچھ سوچنے کا بالکل وقت نہ تھا۔ بس وہی حالت تھی جن کو اللہ تعالیٰ نے زمین کا بوجھ کہا (الرحمٰن آیت 32-31 اے زمین کے بوجھو۔ عنقریب ہم تم سے باز پرس کرنے کیلئے فارغ ہوئے جاتے ہیں۔ (پھر دیکھ لیں گے کہ) تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاتے ہو) لیکن دنیاوی معاملات میں اتنی مدہوشی کے باوجود میرے رب نے مجھے بھلایا نہیں اور حق جاننے اور اس پر چلنے کی خواہش میرے دل میں ڈالی۔ ہم اس خالق حقیقی کو بھول جاتے ہیں لیکن وہ ہم کو نہیں بھلاتا۔ اولاد کتنی ہی نالائق اور نافرمان ہو لیکن والدین اسکا بھلا ہی چاہتے ہیں۔ اللہ تو اپنے بندے کو والدین سے کہیں زیادہ چاہتا ہے۔ (ھود آیت 90 دیکھو اپنے رب سے معافی مانگو اور اسکی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب رحیم ہے اور اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے) بس وہ بندے کی اچھائی کے راستہ کی صرف نیت اور ارادہ کو دیکھ لے تو اسکا ہاتھ پکڑ کر تمام منزلیں طے کرا دیتا ہے۔ میرے دوستوں کا خیال ہے کہ یہ کتاب مکمل ہونے میں سالوں لگے ہوں گے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہیں معلوم کب اور کیسے یہ سب کچھ ہوا۔ یہ سب اللہ کی مہربانی ہے۔ بس میرا رب مجھ پر مہربانی چاہتا تھا اس نے میرے دل میں ایک بات ڈالی میں نے اس سے مدد کی التجا کی اور پھر یہ ہوتا ہی چلا گیا۔ فضول اور برائی کے کام بندہ خود کرتا ہے لیکن اچھا کام صرف اللہ کی مہربانی سے ہوتا ہے۔

قرآن کے مطالعہ سے سمجھا کہ یہ ہدایت و حکمت کا انمول خزانہ ہے اور اللہ رب العزت کی نعمت ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو دنیا میں اللہ کی پسندیدہ زندگی گزارنے کا نہ صرف ڈھنگ بتایا بلکہ اس میں اس نے اپنی پسند اور ناپسند کے بارے میں بتایا پھر اچھائی اور برائی کا انجام بھی بتایا غرض کہ ایک کامیاب زندگی کا مفصل راستہ بتایا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اس دنیاوی زندگی کے دوران اللہ نہ صرف ہم کو دیکھتا رہتا ہے بلکہ اسکے فرشتے تمام ہمارے اعمال قلمبند کرتے رہتے ہیں اور پھر ایک دن یوم حساب ہوگا اور کامیابی کی صورت میں جنت انعام میں ملے گی جس میں ہماری سوچ سے کہیں بڑھ کر انعام و اکرام ملے گا اور سب سے بڑھکر اللہ رب العزت کی تائید حاصل ہوگی اور ناکامی کی صورت میں اللہ کا غضب ہوگا اور جہنم میں پھینکے جائیں گے جس کا تفصیل کے ساتھ منظر قرآن میں درج ہے۔ (آل عمران آیت 185 آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے رہی یہ دنیا تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے)

ہر نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں جس میں اللہ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہم کو سیدھا راستہ دکھا اور اس کے غضب سے پناہ مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے رب ان لوگوں میں نہ شامل کرنا جن پر تیرا غضب نازل ہو۔ مگر بدنصیبی یہ کہ نہ اکثر کو یہ معلوم کہ کیا مانگ رہے ہیں اور نہ یہ پتا کہ اللہ کا غضب کسقدر ہولناک ہے۔ اور نہ یہ معلوم کہ اللہ کی خوشی اور تائید کس قدر ہمارے لئے فائدہ مند ہے اور کتنی بڑی کامیابی ہے۔ بس ایک بے علمی کی کیفیت میں دنیا میں آئے اور بے علمی کیا مدہیرے میں ساری زندگی گزارتے رہے اور پھر ایک دن یہ سمجھے بغیر کہ کیوں دنیا میں آئے تھے اور اب کہاں جائیں گے بس دنیا بھر کی برائیاں سمیٹ کر روانہ ہوئے۔ زادِ سفر کیلئے جو ضروری چیزیں ہو سکتی تھیں ان کی طرف کوئی توجہ نہیں بس گندگی سمیٹا اور چلتے بنے۔ جس مقصد کیلئے اللہ نے دنیا میں بھیجا تھا وہ کچھ نہ کیا۔ جب فرشتے سزا دیتے وقت پوچھیں گے کہ کیا تم کو خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا اور تم نے نہیں سمجھا تھا کہ اس طرح کی زندگی گزارنے کا انجام کیا ہوگا۔ تو جواب تو ہمارا یہی ہوگا کہ خبردار کرنے والا بھی آیا تھا لیکن ہم نے اس پیغام کے سمجھنے کی کوشش ہی نہ کی بلکہ فضولیات میں ہی مگن رہے۔ (الکہف آیت 104-103 اے محمدؐ ان سے کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں وہ کہ دنیا کی

زندگی میں جنکی سارے سعی وجہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں) لیکن قرآن پڑھکر اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ اپنے بندے کو ایسی صورتحال میں نہیں دیکھنا چاہتا۔ (الزمر آیت 7 اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا آخر کار تم سب کا اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے)

اللہ تو بے حد رحیم اور کریم ہے۔ اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے اور چاہتا ہے کہ بندا سزا سے بچ جائے اور آخرت میں کامیاب ہو۔ قرآن میں بہت جگہوں پر اور کس کس طریقہ سے اللہ یہ کہتا ہے کہ غلط روی سے باز آؤ اور صحیح راستہ پکڑو۔ اس کے اس طرح سمجھانے سے اندازہ ہوا کہ اللہ کی ذات بندے سے کس قدر محبت کرنے والی ہے۔ اللہ نے صحیح زندگی گزارنے کے مکمل طریقہ کو قرآن میں مفصل بیان کیا ہے جو اسکی ہم پر عنایت ہے اور یہ ہمارے لئے انتہائی گراں قدر چیز ہے جسکے لئے ہم کو اللہ کا بے حد شکر گزار رہنا چاہیے (یونس آیت 58-57 لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں ان کیلئے رہنمائی اور رحمت ہے اے نبیؐ، کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے، یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں) مگر ہم نے تو اسکی ہدایت کی کتاب کو ایک خوبصورت سے کپڑے میں لپیٹ کر چوم کر اور آنکھوں سے لگا کر اوپر طاق میں بہت ادب اور احترام کے ساتھ رکھ چھوڑا ہے صرف اسکو خیرو برکت کا ذریعہ ہی سمجھا ہے اور اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ مجھے اپنی کیفیت بھی اس اندھے جیسی لگی جو چراغ لئے کھڑا ہے خود اسکی روشنی سے فائدہ نہیں اٹھا رہا دوسرے اس کا فائدہ اٹھانا چاہیں تو اٹھالیں۔ میں نے جتنا بھی قرآن پڑھا ہے اس سے یہی سمجھا ہوں کہ یہ دنیاوی زندگی ایک کمرہ امتحان کی طرح ہے اور اس کمرہ امتحان میں ہر امتحان دینے والے کو اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ وقت بہت کم ہے اسلئے پوری توجہ امتحان کے پرچہ پر مرکوز ہونی چاہیے سوائے پرچے کے کسی اور طرف متوجہ نہیں ہونا ہے نہیں معلوم کس وقت امتحان کا وقت ختم ہو جائے اور پرچہ واپس لے لیا جائے۔ جن کا پرچہ بالکل کورا رہ جائے وہ تو شاید پھر بھی کچھ بہتر رہیں لیکن جنکے پرچے میں بیہودہ، بدمعاملگی، بدکرداری اور بد اخلاقی کی باتیں ہوں گی ان کی کیفیت کیا ہوگی جب اعمال کا پرچہ ہمارے پیارے نبیؐ اور تمام انبیا ءکرام کے سامنے بلند آواز پڑھا جائے گا یہ کیسی شرمندگی کی بات ہوگی جہنم کی سزا تو بعد کی بات ہے۔

میں خود ایک کم علم انسان ہوں اور بے علمی کی ان تمام منزلوں سے گزرا ہوں اور پھر یہ خیال آیا کہ میری طرح اور بھائی بہن ہوں گے جو اس صورتحال سے گزر رہے ہوں گے۔ جیسے میرا رب یہ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ اس ہولناک انجام سے بچ جائے جس کیلئے اللہ نے کہا ہے کہ (المدثر آیت 29-27 اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے۔ کھال جھلس دینے والی) میں بھی اپنے رب کی طرح یہی چاہتا ہوں کہ اسکے بندے غفلت سے باہر آئیں اور اللہ کا پسندیدہ راستہ اختیار کریں۔ اس مقصد کیلئے میں نے یہ مختصر سا کتابچہ بنایا ہے جس میں قرآن کے حکمت اور دانش کے خزانے سے کچھ موتی نکالے ہیں اور مختلف موضوعات کے تحت قرآن کی آیات کا ترجمہ پیش کیا ہے اس امید کے ساتھ کہ میرے بھائی بہن اس سے فائدہ اٹھائیں اور دنیا اور آخرت میں کامیاب و سرخرو ہوں اور میری اس کوشش سے میرا رب مجھ سے راضی ہو اور میری آخرت کا راستہ آسان ہو۔ اس کتابچہ میں مختلف موضوعات کے تحت آیات قرآنی کا تراجم کو یکجا کیا ہے۔ یہ اسلئے کیا ہے کہ کسی خاص موضوع کے بارے میں اگر قاری جاننا چاہے تو بآسانی دیکھ سکے۔ آیات کے ترجمہ کے لئے مختلف ممتاز علماء کے ترجموں سے استفادہ کیا ہے۔ میری نگاہ میں ترجمہ کا معاملہ نازک ہے نادانستگی میں کوئی غلطی نہ ہو جائے (حٰم السجدۃ آیت 40 جو لوگ ہماری آیات کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا؟ کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے) ہر ترجمہ سے پہلے سورۃ کا نام اور آیت کا نمبر موجود ہے اگر کوئی تصدیق چاہے تو اپنے گھر میں موجود قرآن میں دیکھ لے۔ یہ کتاب نہ کسی مسلک کی حمایت میں ہے اور نہ مخالفت میں ہے۔ اس کو مرتب کرنے وقت صرف ایک ہی اصول سامنے تھا کہ صرف اللہ کے واسطے اور اللہ کے بندوں کو اللہ کی راہ دیکھانے کی کوشش کی جائے۔ یہ کتاب بغیر کسی معاوضہ کے حساب میں تقسیم کر رہا ہوں۔ براہ مہربانی اسکو ضرور پڑھیں اور سوچیں۔ اپنے آپ کو اور اپنے چاہنے والوں کو جہنم کی آگ سے بچائیں (التحریم آیت 66 اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر نہایت تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہیں) اگر یہ مختصر کتاب آپ کو کچھ سوچنے پر مجبور کرے اور اللہ کی خوشنودی کی طرف بڑھنے میں کچھ مددگار ثابت ہو تو براہ مہربانی میرے لئے، میرے بیوی بچوں اور والدین کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کیلئے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طالب دعا شجاعت شاہ

اللہ

(الفاتحہ آیت 1-6) اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے تمام تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے رحمٰن اور رحیم ہے روز جزا کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں سیدھا راستہ دکھا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے، جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔(البقرۃ آیت 107) کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمان کی فرمانروائی اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے سوا کوئی تمہاری خبر گیری کرنے اور تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔(آل عمران آیت 18) اللہ نے خود یہ شہادت دی ہے کہ اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے اور (یہی شہادت) فرشتوں اور سب اہل علم نے بھی دی ہے وہ انصاف پر قائم ہے اس زبردست حکیم کے سوا فی الواقع کوئی خدا نہیں ہے۔ (الحجر آیت 49) اے نبیؐ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت درگذر کرنے والا اور رحیم ہوں مگر اسکے ساتھ میرا عذاب بھی نہایت دردناک عذاب ہے۔ (الکہف آیت 109) اے محمدؐ کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے۔

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

(النور آیت 35) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے (کائنات میں) اسکے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو، چراغ ایک فانوس میں ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا تارا، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو شرقی ہو نہ غربی، جسکا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو چاہے آگ اسکو نہ لگے، (اسطرح) روشنی پر روشنی (بڑھنے کے تمام اسباب جمع ہو گئے ہوں) اللہ اپنے نور کی طرف جسکو چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے، وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے، وہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

اللہ کی ہدایت

(الانعام آیت 125) پس (یہ حقیقت ہے کہ) جسے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اسکے سینے کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا بھینچتا ہے کہ (اسلام کا تصور کرتے ہی) اسے یوں معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا اسکی روح آسمان کی طرف پرواز کر رہی ہے اس طرح اللہ (حق سے فرار و نفرت کی) ناپاکی ان لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

اللہ ظلم نہیں چاہتا

(النساء آیت 147) آخر اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں خواہ مخواہ سزا دے اگر تم شکر گذار بندے بنے رہو اور ایمان کی روش پر چلو اللہ بڑا قدر دان ہے اور سب کے حال سے واقف ہے۔ (الحج آیت 10) یہ ہے تیرا وہ مستقبل جو تیرے اپنے ہاتھوں نے تیرے لئے تیار کیا ہے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ (حٰم السجدۃ آیت 46) جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لئے اچھا کرے گا، جو بدی کرے گا اسکا وبال اسی پر ہوگا، اور تیرا رب اپنے بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔(النساء آیت 40) اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے دو چند کرتا ہے اور پھر اپنے طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

اللہ کی رحمت اور فضل و کرم کا دامن

(النساء آیت 175) اب جو لوگ اللہ کی بات مان لیں گے اور اسکی پناہ ڈھونڈیں گے ان کو اللہ اپنی رحمت اور اپنے فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھا دے گا۔

اللہ کی راہ میں مدد

(النساء آیت 75) آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ اللہ ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

اللہ قادر مطلق ہے

(البقرۃ آیت 107) کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ زمیں اور آسمان کی فرمانروائی اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے سوا کوئی تمہاری خبر گیری کرنے اور تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔(التوبہ آیت 51) ان سے کہو ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(الانعام آیت 17-18) اگر اللہ تمہیں کسی قسم کا نقصان پہنچائے تو اسکے سوا کوئی نہیں جو تمہیں اس نقصان سے بچا سکے، اور اگر وہ تمہیں کسی بھلائی سے بہرہ مند کرے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اسکا اپنے بندوں پر کامل اختیار ہے اور وہ دانا اور باخبر ہے۔

اللہ کا غضب

(الزمر آیت 26) پھر اللہ نے ان کو دنیا ہی کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب تو اس سے شدید تر ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔(الشوریٰ آیت 5) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے حق میں درگذر کی درخواستیں کیے جاتے ہیں آگاہ رہو، حقیقت میں اللہ غفور و رحیم ہی ہے۔

اللہ بادشاہ حقیقی

(المومنون آیت 116) پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہ حقیقی، کوئی خدا اسکے سوا نہیں، مالک ہے عرش بزرگ کا۔(الحشر آیت 23) وہ اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر

سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔(الجمعۃ آیت 1) اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے بادشاہ ہے، قدوس ہے، زبردست اور حکیم ہے۔

اللہ بہتر جانتا ہے

(البقرۃ آیت 216) تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لئے بری ہو اللہ جانتا ہے، تم نہیں جانتے۔

اللہ سب جانتا ہے

(طٰہٰ آیت 7) تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو، وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے۔

اللہ کی حمد وثنا

(الرعد آیت 13) بادلوں کی گرج اسکی حمد کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے اسکی ہیبت سے لرزتے ہوئے اسکی تسبیح کرتے ہیں وہ کڑکتی ہوئی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور (بسا اوقات) انہیں جس پر چاہتا ہے عین اس حالت میں گرا دیتا ہے جبکہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں فی الواقع اسکی چال بڑی زبردست ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 44) اسکی پاکی تو ساتوں آسمان اور زمین اور وہ ساری چیزیں بیان کر رہی ہیں جو آسمان و زمین میں ہیں کوئی چیز ایسی نہیں جو اسکی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح نہ کر رہی ہو، مگر تم ان کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا ہی بردبار اور درگذر کرنے والا ہے۔ (النور آیت 41) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں؟ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے، اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

اللہ کی سنت

(الانفال آیت 53) یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم خود اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

اللہ کی تعریف اور تسبیح

(الجاثیہ آیت 36) پس تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو زمین اور آسمانوں کا مالک اور سارے جہان والوں کا پروردگار ہے۔(بنی اسرائیل آیت 111) اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اسکا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی بیان کرتے رہو۔(الفرقان آیت 58) اور اس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

اللہ کا ذکر

(العنکبوت آیت 45) (اے نبیؐ) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔(طٰہٰ آیت 124) اور جو میرے ذکر (درسِ نصیحت) سے منہ موڑے گا اس کیلئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ (الرعد آیت 28) ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے (اس نبی کی دعوت کو) مان لیا اور ان کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے اطمینان نصیب ہوتا ہے خبردار رہو اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔

اللہ ہی محافظ ہے

(آلِ عمران آیت 173) اور وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ، تمہارے خلاف بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں، ان سے ڈرو، یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔(الرعد آیت 11) ہر شخص کے آگے اور پیچھے اسکے مقرر کئے ہوئے نگراں لگے ہوئے ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی دیکھ بھال کر رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرلے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہوسکتا ہے۔

اللہ کی راہ کی کوشش

(العنکبوت آیت 69) جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکوکاروں ہی کے ساتھ ہے۔

اللہ کو بھلانا

(الجاثیہ آیت 34) اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ آج ہم بھی اسی طرح تمہیں بھلائے دیتے ہیں جس طرح تم اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے تمہارا ٹھکانا اب دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔(الاعراف آیت 51) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل و تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔ (الحشر آیت 19) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔

اللہ بہترین منصف

(یونس آیت 109) اور اے نبیؐ، تم اس ہدایت کی پیروی کیے جاؤ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجی جا رہی ہے، اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے، اور وہی بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

اللہ لامحدود فضل ورحمت والا

(الحدید آیت 28) اے لوگو جو ایمان لائے ہو،اللہ سے ڈرو اور اسکے رسولؐ پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جسکی روشنی میں تم چلو گے،اور تمہارے قصور معاف کردے گا،اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔ (الجمعۃ آیت 4) اللہ زبردست اور حکیم ہے یہ اسکا فضل ہے، جسے چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

اللہ اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے

"(ھود آیت 90) دیکھو اپنے رب سے معافی مانگو اور اسکی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب رحیم ہے اور اپنی مخلوق سے محبت رکھتا ہے۔

اللہ درگذر کرنے والا اور رحیم ہے

(النساء آیت 110 اور 112)اگر کوئی شخص برا فعل کر گذرے یا اپنے نفس پر ظلم کر جائے اور اسکے بعد اللہ سے درگذر کی درخواست کرے تو اللہ کو درگذر کرنے والا اور رحیم پائے گا۔ پھر جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اسکا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

اللہ پر بہتان یا جھوٹی بات منسوب کرنا

(یونس آیت 17) پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایک جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی واقعی آیات کو جھوٹا قرار دے یقیناً مجرم کبھی فلاح نہیں پا سکتے ۔(ھود آیت 18) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا سنو اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں

(یونس آیت 61) اے نبیؐ، تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی سناتے ہو،اور لوگو، تم بھی جو کچھ کرتے ہو اس سب کے دوران میں ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں کوئی ذرہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔ (المجادلہ آیت 7) کیا تم کو خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا اللہ کو علم ہے؟ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے اندر چھٹا اللہ نہ ہو خفیہ بات کرنے والا خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر قیامت کے روز وہ ان کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اللہ مخفی تر بات بھی جانتا ہے

(طٰہٰ آیت 7) تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو، وہ تو چپکے سے کہی ہوئی بات بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے۔(لقمان آیت 34) اس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے، کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اسکی موت آنی ہے،اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

اللہ کی چشم پوشی

(الرعد آیت 6) یہ لوگ بھلائی سے پہلے برائی کیلئے جلدی مچا رہے ہیں حالانکہ ان سے پہلے (جو لوگ اس روش پر چلے ہیں ان پر اللہ کے عذاب کی)عبرت ناک مثالیں گذر چکی ہیں حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود ان کے ساتھ چشم پوشی سے کام لیتا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تیرا رب سخت سزا دینے والا ہے۔

اللہ کی آیات کے بدلے قیمت

(التوبہ آیت 9) انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کرلی پھر اللہ کے راستے میں سدراہ بن کر کھڑے ہوگئے بہت برے کرتوت تھے جو یہ کرتے رہے۔

اللہ کا احترام

(آل عمران آیت 2)اللہ وہ زندہ جاوید ہستی، جو نظام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے حقیقت میں اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے (الاعراف آیت 56) زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اسکی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔ (الرعد آیت 13) بادلوں کی گرج اسکی حمد کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے اسکی ہیبت سے لرزتے ہوئے اس کی تسبیح کرتے ہیں وہ کڑکتی ہوئی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور (بسا اوقات)انہیں جس پر چاہتا ہے عین اس حالت میں گرا دیتا ہے جبکہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں فی الواقع اسکی چال بڑی زبردست ہے۔

اللہ ہمیشہ زندہ

(البقرۃ آیت 255) اللہ، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اسکے سوا کوئی خدا نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے کون ہے جو

اسکی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اُن سے اوجھل ہے، اس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز اُن کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور اُن کی نگہبانی اسکے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔

اللہ ہر جگہ موجود

(البقرۃ آیت 115) مشرق اور مغرب سب اللہ کے ہیں جس طرف بھی تم رُخ کرو گے، اسی طرف اللہ کا رُخ ہے اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ آیت 186) اور اے نبیؐ، میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتادو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے میں اسکی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہ بات تم انہیں سنا دو شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔

اللہ خالقِ کل

(المائدہ آیت 102) یہ ہے اللہ تمہارا رب، کوئی خدا اسکے سوا نہیں ہے، ہر چیز کا خالق، لہٰذا تم اسی کی بندگی کرو اور وہ ہر چیز کا کفیل ہے۔(الرعد آیت 16) ان سے پوچھو آسمان و زمین کا رب کون ہے؟ کہو اللہ پھر ان سے کہو کہ جب حقیقت یہ ہے تو کیا تم نے اسے چھوڑ کر ایسے معبودوں کو اپنا کارساز ٹھہرا لیا جو خود اپنے لئے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے؟ کیا روشنی اور تاریکیاں یکساں ہوتی ہیں؟ اور اگر ایسا نہیں تو کیا ان ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے کہ اس کی وجہ سے ان پر تخلیق کا معاملہ مشتبہ ہو گیا؟ کہو ہر چیز کا خالق صرف اللہ ہے اور وہ یکتا ہے، سب پر غالب۔

اللہ کی راہ کی کوشش

(العنکبوت آیت 69) جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکوکاروں ہی کے ساتھ ہے۔

اللہ کا انصاف

(البقرۃ آیت 210) (ان ساری نصیحتوں اور ہدایتوں کے بعد بھی لوگ سیدھے نہ ہوں تو) کیا اب وہ اس کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کا چتر لگائے فرشتوں کے پرے ساتھ لئے خود سامنے آموجود ہو اور فیصلہ ہی کر ڈالا جائے؟ آخر کار سارے معاملات پیش تو اللہ ہی کے حضور ہونے والے ہیں۔

اللہ سے خشوع و عاجزی

(البقرۃ آیت 46-45) اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے، مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں۔ اور جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (الحج آیت 34) تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ (الاعلیٰ 16-9) سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا۔ اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔

اللہ رگِ گردن سے زیادہ نزدیک ہے

(ق آیت 22-16) ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اسکے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک کو ہم جانتے ہیں ہم اسکی رگ گردن سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔ (اور ہمارے اس براہ راست علم کے علاوہ) دو کاتب اسکے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر چیز ثبت کر رہے ہیں۔ کوئی لفظ اسکی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کیلئے ایک حاضر باش نگراں موجود نہ ہو۔ پھر دیکھو، وہ موت کی جاں کنی حق لیکر آ پہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور پھر صور پھونکا گیا، یہ ہے وہ دن جسکا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔ ہر شخص اس حال میں آ گیا کہ اسکے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا۔ اس چیز کی طرف سے تو غفلت میں تھا، ہم نے وہ پردہ ہٹا دیا جو تیرے آگے پڑا ہوا تھا اور آج تیری نگاہ خوب تیز ہے۔

اللہ کا ایک دن

(الحج آیت 47) یہ لوگ عذاب کیلئے جلدی مچا رہے ہیں اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہ کرے گا، مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔ (السجدہ آیت 5) وہ آسمان سے زمین تک دنیا کے معاملات کی تدبیر کرتا ہے اور اس تدبیر کی روداد اوپر اسکے حضور جاتی ہے ایک ایسے دن میں جسکی مقدار تمہارے شمار سے ایک ہزار سال ہے۔ (المعارج آیت 4) ملائکہ اور روح اسکے حضور چڑھ کر جاتے ہیں ایک ایسے دن میں جسکی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

اللہ کی قدر نہ کی

(الزمر آیت 67) ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اسکی قدر کرنے کا حق ہے (اسکی قدرت کاملہ کا حال تو یہ ہے کہ) قیامت کے روز پوری زمین اسکی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے پاک اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

اللہ کی سزا اور جزا

(سورۃ البقرہ آیت 103) اگر وہ ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں اس کا جو بدلہ ملتا، وہ ان کیلئے زیادہ بہتر تھا، کاش انہیں خبر ہوتی (سورۃ البقرہ آیت 262) جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ

کرتے ہیں اورخرچ کرکے پھراحسان جتاتے، نہ دکھ دیتے ہیں، انکا اجران کے رب کے پاس ہےاوران کیلئے کسی رنج اورخوف کا موقع نہیں (القصص آیت 54) یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا اس ثابت قدمی کے بدلے جوانہوں نے دکھائی وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(العنکبوت آیت 58) جولوگ ایمان لائے ہیں اورجنھوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کو ہم جنت کی بلندوبالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کیلئے۔(الاحزاب آیت 43-44) وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اوراسکے ملائکہ تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمھیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے، جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا استقبال سلام سے ہوگا اوران کیلئے اللہ نے بڑا باعزت اجرفراہم کررکھا ہے۔(الدھرآیت 7-11) یہ وہ لوگ ہونگے جو(دنیا میں) نذرپوری کرتے ہیں، اوراس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہرطرف پھیلی ہوئی ہوگی اوراللہ کی محبت میں مسکین اوریتیم اورقیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اوران سے کہتے ہیں کہ) ہم تمھیں صرف اللہ کی خاطر کھلارہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اورانہیں تازگی اورسرور بخشے گا۔(البینۃ آیت 8) ان کی جزا ان کے رب کے ہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوگی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ کچھ ہے اس شخص کیلئے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔

اللہ کی قربت

(البقرۃ آیت 186) اے نبیؐ، میرے بندے اگرتم سے میرے متعلق پوچھیں، تو انہیں بتادو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اسکی پکارسنتا اورجواب دیتا ہوں لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اورمجھ پرایمان لائیں یہ بات تم انہیں سنادو، شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔

اللہ سے ملنے کی توقع

(العنکبوت آیت 6-5 اور23) جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو(اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقررکیا ہو وقت آنے ہی والا ہے، اوراللہ سب کچھ سنتا اورجانتا ہے۔ جو شخص بھی مجاہدہ کریگا اپنے ہی بھلے کیلئے کرے گا، اللہ یقیناً دنیا جہان والوں سے بےنیاز ہے۔ جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا اوراس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میرے رحمت سے مایوس ہوچکے ہیں اوران کیلئے دردناک سزا ہے۔

اللہ سینے کے چھپے راز تک جانتا ہے

(لقمان آیت 23) اب جو کفرکرتا ہے اسکا کفر تمھیں غم میں مبتلا نہ کرے، انہیں پلٹ کر آنا تو ہماری ہی طرف ہے، پھر ہم انہیں بتادیں گے کہ وہ کیا کچھ کرکے آئے ہیں یقیناً اللہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

اللہ کی یاد دلانے والے

(الانعام آیت 69) ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پرہیزگارلوگوں پرنہیں ہے، البتہ نصیحت کرنا ان کا فرض ہے شاید کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔(الذٰریٰت آیت 55) البتہ نصیحت کرتے رہو، کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کیلئے نافع ہے۔ (المدثر آیت 49) آخران لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ یہ اس نصیحت سے منہ موڑرہے ہیں۔

اللہ کی اطاعت اوراسکا انعام

(النساء آیت 69-70) جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اورصدیقین اورشہداء اور صالحین کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جس کسی کو میسرآئیں۔ یہ حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے اورحقیقت جاننے کیلئے بس اللہ ہی کا علم کافی ہے۔

اللہ کو خوش کرنا

(البقرۃ آیت 207-208) دوسری طرف انسانوں ہی میں کوئی ایسا بھی ہے، جو رضائے الٰہی کی طلب میں اپنے جان کھپا دیتا ہے اورایسے بندوں پر اللہ بہت مہربان ہے اے ایمان لانے والو تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ اورشیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔(المائدہ آیت 119) تب اللہ فرمائے گا یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے، ان کیلئے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (الروم آیت 39-38 پس (اے مومن) رشتہ دار کو اسکا حق دے اور مسکین ومسافرکو (اس کا حق) یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ کی خشنودی چاہتے ہوں، اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ جو سود تم دیتے ہوتا کہ لوگوں کے اموال میں شامل ہوکر وہ بڑھ جائے، اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا، اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو، اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔(الزمر آیت 7-10) اگرتم کفر کروتو اللہ تم سے بےنیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا، اوراگرتم شکرکروتو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا آخر کار تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرکے اسے پکارتا ہے پھر جب اسکا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے جس پر وہ پہلے پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہراتا ہے تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کرے (اے نبی) اس سے کہو کہ تھوڑے دن اپنے کفر سے لطف اٹھالے یقیناً تو دوزخ میں جانے والا ہے۔ (کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اس شخص کی) جو مطیع فرمان ہے، رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا اور سجدے کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا اوراپنے رب کی رحمت سے امید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو کیا جاننے والے اورنہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہوسکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔ (اے نبی) کہو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ان کیلئے بھلائی ہے اورخدا کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بےحساب دیا جائے گا۔(محمد آیت 27-28) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب فرشتے انکی روحیں قبض کریں گے اور

ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے؟ یہ اسی لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اسکی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا اسی بنا پر اس نے ان کے سب اعمال ضائع کردیئے۔

اللہ وعدہ پورے کرتا ہے

(آل عمران آیت 9) پروردگار تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے، جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں تو ہرگز اپنے وعدے سے ٹلنے والا نہیں ہے۔

اللہ کے راستے کی رہنمائی

(النساء آیت 69) جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہدا اور صالحین کیسا اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں۔(النساء آیت 175) اب جو لوگ اللہ کی بات مان لیں گے اور اسکی پناہ ڈھونڈیں گے ان کو اللہ اپنی رحمت اور اپنے فضل و کرم کے دامن میں لے لے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھادے گا۔(یونس آیت 25) (تم اس ناپائیدار زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے (ہدایت اس کے اختیار میں ہے) جس کو وہ چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ (ابراہیم آیت 1) اے محمد یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے، اس خدا کے راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔(النور آیت 46) ہم نے صاف صاف حقیقت بتانے والی آیات نازل کردی ہیں، آگے صراط مستقیم کی طرف ہدایت اللہ ہی جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

اللہ کی تسبیح اور تعریف

(الحجر آیت 98-99) تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اسکی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آجائے۔(بنی اسرائیل آیت 111) اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی شریک ہے نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اسکا مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی بیان کرتے رہو۔ (الفرقان آیت 58) اور اس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

اللہ کی چال سے بے خوف قوم

(الاعراف آیت 99) کیا یہ لوگ اللہ کی چال سے بے خوف ہیں؟ حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہو۔

اللہ کا رنگ اور اسکی بندگی

(البقرۃ آیت 138) کہو اللہ کا رنگ اختیار کرو اسکے رنگ سے اچھا اور کس کا رنگ ہوگا؟ اور ہم اسی کی بندگی کرنے والے لوگ ہیں۔

اللہ کو ناراض کرنے والا

(محمدؐ آیت 27-28) پھر اسوقت کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے اور ان کے منہ اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے انہیں لے جائیں گے؟ یہ اسی لئے تو ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا ہے اور اسکی رضا کا راستہ اختیار کرنا پسند نہ کیا اسی بنا پر اس نے انکے سب اعمال ضائع کردئے۔

اللہ کا امتحان

(العنکبوت آیت 1-6) الم کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کرچکے ہیں جو ان سے پہلے گذرے ہیں اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔ اور کیا وہ لوگ جو بری حرکتیں کررہے ہیں یہ سمجھے بیٹھے کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ بڑا غلط حکم ہے جو وہ لگا رہے ہیں۔ جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ جو شخص بھی مجاہدہ کریگا اپنے بھلے کیلئے کرے گا، اللہ یقیناً دنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ (البقرۃ 157-155) اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنادو۔ ان لوگو پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر انکے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے راستے پر ہیں۔ (البقرۃ آیت 214) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دئے گئے یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو ان کے ساتھ تھے سب پکار اٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔ (المائدہ آیت 48) اگرچہ تمہارا اللہ چاہتا تو تم سبکو ایک امت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اس نے یہ اسلئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے لہذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو آخر کار تم سب کو اللہ کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو (الانعام آیت 165) اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش ہے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔(ھود آیت 7) اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور (اس وقت) اسکا عرش پانی پر تھا۔(تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔(الکہف آیت 7) جو چیز زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کیلئے آرائش بنایا ہے تا کہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

اللہ کا مذاق

(البقرۃ آیت 16-15) اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، وہ انکی رسی دراز کئے جاتا ہے، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے، مگر یہ سودا ان کیلئے نفع بخش نہیں ہے اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔

اللہ کا طریقہ

(یونس آیت 100) کوئی متنفس اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا، اور اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے۔

اللہ کی آیتوں کو غلط معنی پہنانا

(حٰم السجدۃ آیت 40) جو لوگ ہماری آیات کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن حالت میں حاضر ہوگا؟ کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

اللہ کی بخشش مادی ذہنی اور دماغی

(البقرۃ آیت 269) اللہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جس کو حکمت ملی، اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں، جو دانشمند ہیں۔(حٰم السجدۃ آیت 51) انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

اللہ کے پسندیدہ بندے

(آل عمران آیت 104) اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔

(آل عمران آیت 110) (مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں۔ (التوبہ آیت 71) مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔(التوبہ آیت 112) اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے، اسکی بندگی بجالانے والے، اس کی تعریف کے گن گانے والے، اسکی خاطر زمین میں گردش کرنے والے، اسکے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے، بدی سے روکنے والے، اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (اس شان کے ہوتے ہیں وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا یہ معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی ان مومنوں کو خوش خبری دے دو۔

اللہ کے سب نام اچھے ہیں

(الحشر آیت 24) وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 110) اے نبیؐ، ان سے کہو، اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو اسکے لئے سب اچھے ہی نام ہیں۔(طٰہٰ آیت 8) وہ اللہ ہے اسکے سوا کوئی خدا نہیں، اسکے لئے بہترین نام ہیں۔

اللہ کے مددگار

(الصف آیت 14) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے مددگار بنو، جسطرح عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں کو خطاب کرکے کہا تھا کون ہے اللہ کی طرف (بلانے) میں میرا مددگار؟ اور حواریوں نے جواب دیا تھا ہم میں اللہ کے مددگار اسوقت بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے انکار کیا پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں تائید کی اور وہی غالب ہو کر رہے۔

اجر

(البقرۃ آیت 62) یقین جانو کہ نبی عربی کو ماننے والے ہوں یا یہودی، عیسائی ہوں یا صابی، جو بھی اللہ اور روز آخر پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اس کا اجر اسکے رب کے پاس ہے اور اس کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔(البقرۃ آیت 112) دراصل نہ تمہاری کچھ خصوصیت ہے، نہ کسی اور کی حق یہ ہے کہ جو بھی اپنی ہستی کو اللہ کی اطاعت میں سونپ دے اور عملاً نیک روش پر چلے، اسکے لئے اسکے رب کے پاس اسکا اجر ہے اور ایسے لوگوں کیلئے کسی خوف یا رنج کا کوئی موقع نہیں۔

آج کی توبہ

(القصص آیت 67) البتہ جس نے آج توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کئے وہی یہ توقع کرسکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔

آخرت کا گھر اور دنیا میں حصہ

(القصص آیت 77) جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنانے کی فکر کر اور دنیا میں سے بھی اپنا حصہ فراموش نہ کر احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر، اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔

آخرت اصل زندگی ہے

(البقرۃ آیت 212) جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، ان کیلئے دنیا کی زندگی بڑی محبوب و دلپسند بنا دی گئی ہے ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے روز پرہیز گار لوگ ہی ان کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے رہا دنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔ (النساء آیت 77) ان سے کہو، دنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے، اور آخرت ایک خدا ترس انسان کیلئے زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ظلم ایک شمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔ (التوبہ آیت 38) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کیلئے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سرو سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔ (یونس آیت 45) (آج یہ دنیا کی زندگی میں مست ہیں) اور جس روز اللہ انکو اکٹھا کرے گا تو (یہی دنیا کی زندگی انہیں ایسی محسوس ہو گی) گویا یہ محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھہرے تھے (اس وقت تحقیق ہو جائے گا کہ) فی الواقع سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہرگز وہ راہ راست پر نہ تھے۔ (الرعد آیت 26) اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ نپا تلا رزق دیتا ہے یہ لوگ دنیوی زندگی میں مگن ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔ (النحل آیت 61) اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو روئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔ (الروم آیت 55) اور جب وہ ساعت برپا ہو گی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں، اسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے۔

آخرت اٹل ہے

(الحج آیت 7) اور یہ (اس بات کی دلیل ہے) کہ قیامت کی گھڑی آکر رہے گی، اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں۔ (طٰہٰ آیت 15) قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہوں، تا کہ ہر متنفس اپنی سعی کے مطابق بدلہ پائے۔

آخرت کا راستہ

(الاعراف آیت 40) یقین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور ان کے مقابلہ میں سرکشی کی ہے ان کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گذرنا۔ (الرعد آیت 24-23) یعنی ایسے باغ جو ان کی ابدی قیام گاہ ہوں گے وہ خود بھی ان میں داخل ہوں گے اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو جو صالح ہیں وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے ملائکہ ہر طرف سے ان کے استقبال کیلئے آئیں گے۔ اور ان سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے، تم نے دنیا میں جس طرح صبر سے کام لیا اسکی بدولت آج تم اسکے مستحق ہوئے ہو پس کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔ (الزمر آیت 73-71) وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اسکے دروازے کھولے جائیں گے اور اسکے کارندے ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے، جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا؟ وہ جواب دیں گے ہاں آئے تھے، مگر عذاب کا فیصلہ کافروں پر چپک گیا۔ کہا جائے گا داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں، جہاں اب تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، بڑا ہی برا ٹھکانا ہے یہ متکبروں کیلئے۔ اور جو لوگ اپنے رب کی نافرمانی سے پرہیز کرتے تھے انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اسکے دروازے پہلے ہی کھولے جا چکے ہوں گے، تو اسکے منتظمین ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کیلئے۔ (المؤمنون آیت 76-75) ان سے کہا جائے گا یہ تمہارا انجام اسلئے ہوا ہے کہ تم زمین میں غیر حق پر مگن تھے اور پھر اس پر اتراتے تھے۔ اب جاؤ، جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ تم کو وہیں رہنا ہے، بہت ہی برا ٹھکانا ہے متکبرین کا۔ (القصص آیت 84-83) وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کیلئے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی متقین ہی کیلئے ہے۔ جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا اس کیلئے اس سے بہتر بھلائی ہے، اور جو برائی لے کر آئے تو برائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کرتے تھے۔

آخرت سے انکار

(النحل آیت 60) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان ہی کیلئے بری باتیں (شایان) ہیں۔ اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (المدثر آیت 48-46) اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں موت آگئی۔ (تو اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی۔ (الاعراف آیت 147) ہماری نشانیوں کو جس کسی نے جھٹلایا اور آخرت کی پیشی کا انکار کیا اسکے سارے اعمال ضائع ہو گئے کیا لوگ اسکے سوا کچھ اور جزا پا سکتے ہیں کہ جیسا کریں ویسا بھریں۔ (البقرۃ آیت 86) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت بیچ کر دنیا کی زندگی خرید لی ہے، لہٰذا نہ ان کی سزا میں کوئی تخفیف ہو گی اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

آخرت کی کوشش

دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اسکی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے، جو مہیا کی گئی ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہوں یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

آزمائش

(البقرۃ آیت 157-155) اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے۔ انہیں خوشخبری دے دو ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اسکی رحمت ان پر سایہ کرے گی

اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔ (المائدہ آیت 48) اگر چہ تمہارا اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک امت بھی بنا سکتا تھا، لیکن اس نے یہ اسلئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو آخر کار تم سب کو اللہ کی طرف پلٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتادے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (الانبیاء آیت 35) ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور ہم اچھے اور برے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں آخر کار تمہیں ہمارے ہی طرف پلٹنا ہے۔ (الکہف آیت 7) واقعہ یہ ہے کہ جو کچھ سروسامان بھی زمین پر ہے اسکو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تا کہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ (الذمر آیت 49) یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے، اور جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت دے کر ابھار دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کی بنا پر دیا گیا ہے نہیں، بلکہ یہ آزمائش ہے، مگر ان میں سے اکثر لوگ مانتے نہیں ہیں۔ (طہٰ آیت 131) اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس شان و شوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لئے دی ہے، اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔ (الملک آیت 2) جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تا کہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگذر فرمانے والا بھی۔ (البقرۃ آیت 254) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو، قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی اور ظالم اصل میں وہی ہیں، جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

آسان اور سخت راستے کی سہولت

(اللیل آیت 14-4) درحقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں۔ تو جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا۔ اور بھلائی کو سچ مانا اسکو ہم آسان راستے کیلئے سہولت دیں گے۔ اور اسکا مال آخر اسکے کس کام آئے گا جبکہ وہ ہلاک ہو جائے؟ بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے۔ اور درحقیقت آخرت اور دنیا، دونوں کے ہم مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کردیا ہے بھڑکتی ہوئی آگ سے۔

آنکھ قابو میں رکھو

(النور آیت 31-30) اے نبیؐ، مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ اور اے نبیؐ، مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اسکے جو خود ظاہر ہو جائے، اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں۔

آیات سے انکار

(النساء آیت 56) جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کردیا ہے انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اسکی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تا کہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں، اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔

اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کرنا

(لقمان آیت 22) جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالہ کردے اور عملاً وہ نیک ہو، اس نے فی الواقع ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا، اور سارے معاملات کا آخری فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔

اچھوں کی معیت اور اطاعت

(الکہف آیت 28) اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اسے پکارتے ہیں، اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جسکے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کرلی ہے اور جسکا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔

اختلاف تفرقہ

(البقرۃ آیت 176-175) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف نکالے وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل گئے۔ (آل عمران آیت 105) کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔ (الحج آیت 69) اللہ قیامت کے روز تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (آل عمران آیت 159) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا۔ (الانفال آیت 46) اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی صبر سے کام لو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (الانبیاء آیت 93-92) یہ تمہاری امت حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو مگر (یہ لوگوں کی کارستانی ہے کہ) انہوں نے آپس میں دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے۔ (المومنون آیت 54-52) اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس مجھ سے تم ڈرو۔ مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے اچھا تو چھوڑو انہیں، ڈوبے رہیں اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک۔ (المائدہ آیت 77) کہو، اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور ان لوگوں کے تخیلات کی پیروی نہ کرو جو تم سے پہلے خود گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا، اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔ (آل عمران آیت 7) وہی خدا ہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں ایک محکمات، جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسری متشابہات

جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا بخلاف اسکے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔

اعمال نامہ

(الکہف آیت 49) اور اعمال نامہ سامنے رکھ دیا جائے گا اسوقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو گئی ہو جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔ (بنی اسرائیل آیت 13-15) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنے آپ ہی محاسب کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ (المدثر آیت 38) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔

اعمالِ بد کا بوجھ

(الانعام آیت 31) نقصان میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے اپنی ملاقات کی اطلاع کو جھوٹ قرار دیا جب اچانک وہ گھڑی آجائے گی تو یہی لوگ کہیں گے افسوس ہم سے اس معاملہ میں کیسی تقصیر ہوئی اور ان کا حال یہ ہوگا کہ اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے ہوں گے دیکھو! کیسا برا بوجھ ہے جو یہ اٹھا رہے ہیں۔ (فاطر آیت 18) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی لدا ہوا نفس اپنی بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو اسکے بار کا ایک ادنیٰ حصہ بھی بٹانے کیلئے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں ہو (اے نبیؐ) تم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کیلئے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

انسانی کمزوری

(النساء آیت 28) اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ (یونس آیت 12) انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے، مگر جب ہم اسکی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے کسی برے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا اس طرح حد سے گزر جانے والوں کیلئے ان کے کرتوت خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔ (ھود آیت 9) اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید (اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔ (ابراھیم آیت 34) اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 11) اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 83) اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے۔ اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 100) کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (انکو) بند رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔ (الکہف آیت 54) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ (حٰم السجدۃ آیت 49) انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔

انصاف

(البقرۃ آیت 182) اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ (النساء آیت 35) اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ (النساء آیت 58) مسلمانوں اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔ (النساء آیت 135) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، انصاف کے علمبردار اور اللہ واسطے کے گواہ بنو اگر چہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب، اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے لہٰذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اسکی خبر ہے۔ (النحل آیت 90) اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ (بنی اسرائیل آیت 36-34) مال یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔ پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے، کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہونی ہے۔ (المائدہ آیت 8) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ (آل عمران آیت 152) اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔

انتقام

(النحل آیت 126) اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔

اولاد اورمال

(التوبۃ آیت 35) ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پرجہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھراسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اورپہلوؤں اورپیٹھوں کو داغا جائے گا یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔(الانفال آیت 28) اورجان رکھو کہ تمہارے مال اورتمہاری اولاد حقیقت میں سامان آزمائش ہیں اوراللہ کے پاس اجر دینے کیلئے بہت کچھ ہے۔(المنافقون آیت 9) اے لوگو جوایمان لائے ہو، تمہارے مال اورتمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں جولوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔ (المزمل آیت 12-11) ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اورانہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کیلئے) بھاری بیڑیاں ہیں اوربھڑکتی ہوئی آگ۔(التغابن آیت 14) اے لوگو جوایمان لائے ہو، تمہاری بیویوں اورتمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اوراگر تم عفوودرگذر سے کام لو اورمعاف کردو تو اللہ غفورورحیم ہے۔

اولاد اورمال امتحان

(الانفال آیت 28) اورجان رکھو کہ تمہارا مال اوراولاد بڑی آزمائش ہے اوریہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔ (الکہف آیت 46) مال اوربیٹے تو دنیا کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں، اور نیکیاں جوباقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اورامید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ (المنافقون آیت 9) مومنو! تمہارا مال اوراولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے۔اورجوایسا کرے گاتو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں (التغابن آیت 66 تمہارا مال اورتمہاری اولاد تو آزمائش ہے اوراللہ کے ہاں بڑا اجر ہے (النساء آیت 79) اے انسان تجھے جوبھی بھلائی حاصل ہوتی ہے اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے اورجومصیبت تجھ پر آتی ہے وہ تیرے اپنے کسب وعمل کی بدولت ہے۔

اہل کتاب

(آل عمران آیت 199) اہل کتاب میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جواللہ کو مانتے ہیں، اس کتاب پرایمان لاتے ہیں جوتمہاری طرف بھیجی گئی ہے اوراس کتاب پربھی ایمان رکھتے ہیں جواس سے پہلے خودان کی طرف بھیجی گئی تھی، اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں، اوراللہ کی آیات کوتھوڑی سی قیمت پر بیچ نہیں دیتے ان کا اجران کے رب کے پاس ہے اوراللہ حساب چکانے میں دیر نہیں لگاتا۔

اسلام اللہ کا دین

(آل عمران آیت 19) دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اوراہل کتاب نے جو(اس دین سے) اختلاف کیا تو علم ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اورجوشخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اورسزا دینے والا) ہے۔ (الانبیاء آیت 5) اوران کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہوکر اورنماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اوریہی سچا دین ہے۔

اصلاح کرنا

(البقرۃ آیت 160) ہاں جوتوبہ کرتے ہیں اوراپنی حالت درست کرلیتے اور(احکام الٰہی کو) صاف صاف بیان کردیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کردیتا ہوں اورمیں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہوں۔ (آل عمران آیت 89) ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اوراپنی حالت درست کرلی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (النساء آیت 146) ہاں جنہوں نے توبہ کی اوراپنی حالت کو درست کیا اوراللہ (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اورخاص اللہ کے فرمانبردار ہوگئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اوراللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا۔ (المائدہ آیت 39)اورجوشخص گناہ کے بعد توبہ کرے اور نیکوکار ہوجائے تو اللہ اسکو معاف کردے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اعتدال تجاوزانحراف

(الاعراف آیت 31) اے بنی آدم ہرنماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اورکھاؤ اورپیو اوربے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (بنی اسرائیل آیت 29-26) اوررشتہ داروں اورمحتاجوں اورمسافروں کو انکا حق ادا کرو۔اورفضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اورشیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ اوراپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کچھ دو ہی نہیں) اورنہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی دے ڈالو اورانجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اوردرماندہ ہوکر بیٹھ جاؤ۔ (الفرقان آیت 67) اوروہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اورنہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ (بنی اسرائیل آیت 27) فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اورشیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ (الفرقان آیت 67) جوخرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

افواہ

(الحجرات آیت 6) مومنو اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبرلے کرآئے تو خوب تحقیق کرلیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو پھرتم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔

امید

(الاعراف آیت 55) (لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اورچپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔اورملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اوراللہ سے خوف کرتے ہوئے اورامید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

ایک نصیحت

(الدھرآیت 31-29) یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرلے۔ اورتمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے یقیناً اللہ بڑا علیم وحکیم ہے۔ اپنی رحمت میں جسکو چاہتا ہے داخل کرتا ہے، اورظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔

ایمان والوں کی خصوصیت

(الانفال آیت 2) مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کیلئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (التوبہ آیت 112-111) اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور انکے مال خرید لئے ہیں (اور اسکے) عوض انکے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جسکا پورا کرنا اسے ضرور ہے اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا اس سے خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا امر کرنے والے، بری باتوں سے منع کرنے والے، اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے، (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر مومنوں کو (بہشت کی) خوش خبری سنا دو۔

ایمان لانے کے بعد کفر کرنا

(النحل آیت 107-106) جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اسکا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کیلئے بڑا عذاب ہے۔ یہ اسلئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا، اور اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو راہ نجات نہیں دکھاتا جو اس کی نعمت کا کفران کریں۔

اولاد وکنبہ کو نیکی کی ترغیب ونصیحت

(التحریم آیت 7-6) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جس پر نہایت تند خو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔ (اسوقت کہا جائے گا کہ) اے کافرو، آج معذرتیں پیش نہ کرو، تمہیں تو ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔ (طٰہٰ آیت 132) اپنے اہل وعیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کے پابند رہو ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں اور انجام کی بھلائی تقوٰی ہی کیلئے ہے۔

استقلال

(آل عمران آیت 186) مسلمانو تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی، اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔ (آل عمران آیت 200) اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کیلئے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ (الانفال آیت 46) اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

احکام سے روگردانی

(لقمان آیت 7) اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اسطرح رخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں، گویا کہ اسکے کان بہرے ہیں اچھا، مژدہ سنا دو اسے ایک دردناک عذاب کا۔ (الکہف آیت 57) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اسکے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیرے اور اس برے انجام کو بھول جائے جس کا سروسامان اس نے اپنے لئے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھا دیئے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کردی ہے تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ، وہ اس حالت میں کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔ (البقرۃ آیت 174) حق یہ ہے کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں اور تھوڑے سے دنیوی فائدوں پر انہیں بھینٹ چڑھاتے ہیں، وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاکیزہ ٹھیرائے گا، اور ان کیلئے دردناک سزا ہے۔

ام الکتاب

(الرعد آیت 39) اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، ام الکتاب اسی کے پاس ہے۔

بازپرس لوگوں سے

(الاعراف آیت 7-6) پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم ان لوگوں سے بازپرس کریں، جنکی طرف ہم نے پیغمبر بھیجے ہیں اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں (کہ انہوں نے پیغام رسانی کا فرض کہاں تک انجام دیا اور انہیں اسکا کیا جواب ملا) پھر ہم خود پورے علم کے ساتھ سرگزشت ان کے آگے پیش کر دیں گے، آخر ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

باہمی اتفاق

(النساء آیت 30-29) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اسکو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کیلئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

بت پرستی کی قسم

(الجاثیہ آیت 24-23) پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا اللہ بنالیا اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہی میں پھینک دیا اور اسکے دل اور کانوں پر مہر لگادی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا؟ اللہ کے بعد اب اور کون ہے جو اسے ہدایت دے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے؟ یہ لوگ کہتے ہیں کہ زندگی بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردش ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی ہو درحقیقت اس معاملہ میں انکے پاس کوئی علم نہیں ہے یہ محض گمان کی بنا پر یہ باتیں کرتے ہیں۔

بدگمانی و غیبت

(الحجرات آیت 12) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

بدعت

(آل عمران آیت 24) ان کا یہ طرز عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں آتش دوزخ تو ہمیں مس تک نہ کرے گی اور اگر دوزخ کی سزا ہم کو ملے گی بھی تو بس چند روز ان کے خودساختہ عقیدوں نے ان کو اپنے دین کے معاملے میں بڑی غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 57) جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کے حضور رسائی حاصل کرنے کا وسیلہ تلاش کررہے ہیں کہ کون اس سے قریب تر ہوجائے اور وہ اسکی رحمت کے امیدوار اور اسکے عذاب سے خائف ہیں حقیقت یہ ہے کہ تیرے رب کا عذاب ہے ہی ڈرنے کے لائق۔

بدکاری

(النور آیت 2) بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہوجائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیئے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ (الفرقان آیت 68) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جن جاندار کو مارڈالنا اللہ نے حرام کیا اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (یعنی شریعت کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔

بداعمال شخص

(الجاثیۃ آیت 8-7) تباہی ہے ہر اس جھوٹے بداعمال شخص کیلئے۔ جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں، اور وہ ان کو سنتا ہے، پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اسطرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سنادو۔

برائی ممنوعات ان سے دور رہو

(المائدہ آیت 3) تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مرجائے اور جو چوٹ لگ کر مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مرجائے یہ سب حرام ہیں اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور وہ جانور بھی جو تھان پر ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں کے ذریعہ سے اپنی قسمت معلوم کرو یہ سب افعال فسق ہیں آج کافروں کو تمہارے دین کی طرف سے پوری مایوسی ہوچکی ہے لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کردیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کرلیا ہے (لہٰذا حرام وحلال کی جو قیود تم پر عائد کردی گئی ہیں انکی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر ان میں سے کوئی چیز کھالے بغیر اسکے کہ گناہ کی طرف اسکا میلان ہو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (المائدہ آیت 90) اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ (النساء آیت 31) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کردیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (الانفال آیت 29) مومنو اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کردے گا (یعنی تم کو ممتاز کردے گا) تو وہ تمہارے گناہ مٹادے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔ (النجم آیت 32) جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں، الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہوجائے بلاشبہ تیرے رب کا دامن مغفرت بہت وسیع ہے وہ تمہیں اسوقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمہیں پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں ابھی جنین ہی تھے پس اپنے نفس کی پاکی کا دعوٰی نہ کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی متقی کون ہے۔ (النساء آیت 148) اللہ اسکو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے الا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 53) اور اے محمدؐ میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

بُری کمائی

'(یٰسٓ آیت 65-63) یہ وہی جہنم ہے جس سے تم کو ڈرایا جاتا رہا تھا۔ جو کفر تم دنیا میں کرتے رہے ہو اسکی پاداش میں اب اسکا ایندھن بنو۔ آج ہم ان کے منہ بند کئے دیتے ہیں، ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کمائی کرتے رہے ہیں۔ (المائدہ آیت 63-62) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم وزیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں بہت بری حرکات ہیں جو یہ کررہے ہیں۔ یوں ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی برا کارنامہ زندگی ہے جو وہ تیار کررہے ہیں۔

بُرے کام کرنے والے

(العنکبوت آیت 4) کیا جولوگ برے کام کرتے ہیں یہ گمان کئے ہوئے ہیں کہ وہ ہمارے (قابو) سے باہر نکل جائیں گے؟ کیا ہی برا ہے جو وہ (اپنے ذہنوں میں) فیصلہ کرتے ہیں۔

برائی اور نیکی کا نتیجہ

النساء آیت 85) جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اسکو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملیگا اور جو بری بات کی سفارش کرے اسکو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملیگا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (النساء آیت 149) (مظلوم ہونے کی صورت میں اگر چہ تم پر بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کئے جاؤ، یا کم از کم برائی سے درگذر کرو، تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔(الانعام آیت 120) اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کردو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ (العنکبوت آیت 7) اور جو لوگ یمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم انکے گناہوں کو ان سے دور کردیں گے اور انکو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ (البقرۃ آیت 81) ہاں جو برے کام کرے، اور اسکے گناہ (ہر طرف سے) گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔ (بنی اسرائیل آیت 7) اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی جانوں کیلئے کرو گے۔ اور اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔ (الانبیاء آیت 77) اور اس قوم کے مقابلے میں اسکی مدد کی جس نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا وہ بڑے برے لوگ تھے، پس ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔ (النمل آیت 90) اور جو برائی لئے ہوئے آئے گا ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے کیا تم لوگ اسکے سوا کوئی اور جزا پاسکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو۔ (القصص آیت 84) جو کوئی بھلائی لے کر آئیگا اسکے لئے اس سے بہتر بھلائی ہے اور جو برائی لے کر آئے تو برائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملیگا جیسے عمل وہ کرتے تھے۔ (یونس آیت 8-7) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہوگئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہوگا ان برائیوں کی پاداش میں جن کا اکتساب وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرز عمل کی وجہ سے) کرتے رہے۔ (النحل آیت 97) جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ ہو وہ مومن اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو انکے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

بڑے گناہ

(النساء آیت 48) اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا، اسکے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کیلئے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھیرایا اس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔ (الاحزاب آیت 58) اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔ (النجم آیت 32) جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں، الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہوجائے بلاشبہ تیرے رب کا دامن مغفرت بہت وسیع ہے۔ (النساء آیت 31) اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جارہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کردیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

بندے کے گناہوں سے باخبر

(الفرقان آیت 58) اور اے محمدؐ اس اللہ پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں اس کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرو اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اسی کا باخبر ہونا کافی ہے۔ (حٰم السجدۃ آیت 22) تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔

بخل کنجوسی

(آل عمران آیت 180) جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کیلئے اچھی ہے، یہ ان کے حق میں نہایت بری ہے جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کیلئے ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (التوبہ آیت 76) مگر جب اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دولت مند کردیا تو وہ بخل پر اتر آئے اور اپنے عہد سے ایسے پھرے کہ انہیں اسکی پرواہ تک نہیں ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 100) اے محمدؐ، ان سے کہو، اگر کہیں میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو تم خرچ ہوجانے کے اندیشے سے ضرور انکو روک رکھتے واقعی انسان بڑا تنگ دل واقع ہوا ہے۔ (محمدؐ آیت 38) دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جارہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کررہے ہیں، حالانکہ جو بخل کررہا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کررہا ہے اللہ تو غنی ہے، تم ہی اسکے محتاج ہو اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔ (اللیل آیت 8-5) تو جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ مانا اسکو ہم آسان راستے کے لئے سہولت دیں گے اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی۔

بوجھ طاقت سے زیادہ اللہ نہیں دیتا

(المومنون آیت 62) ہم کسی شخص کو اسکی مقدرت سے زیادہ کی تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بہر حال نہیں کیا جائے گا۔

بے ایمانی و بدمعاملگی

(البقرۃ آیت 188) اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کیلئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے (المائدہ آیت 63-62) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں بہت بری حرکات

ہیں جو یہ کررہے ہیں۔ کیوں ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی برا کارنامہ زندگی ہے جو وہ تیار کررہے ہیں (ھود آیت 85-84) ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ (الشعراء آیت 183-181) پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دو زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ (الحدید آیت 16) کیا ایمان لانے والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اسکے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی۔ (المطففین آیت 6-1) تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کیلئے جنکا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (النساء آیت 30-29) اے لوگو جو ایمان لائے ہو آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اسکو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کیلئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

بھلائی اللہ کی عنایت سے اور مصیبت بندے کے اعمال سے

(النساء آیت 79) اے انسان تجھے جو بھلائی بھی حاصل ہوتی ہے اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے، اور جو مصیبت تجھ پر آتی ہے وہ تیرے اپنے کسب و عمل کی بدولت ہے، اے محمدؐ ہم نے تم کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اس پر اللہ کی گواہی کافی ہے۔

بے راہ روی

(ھود آیت 119) اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے اسی (آزادی انتخاب و اختیار) کیلئے ہی تو اس نے انہیں پیدا کیا تھا اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہوگئی جو اس نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جن اور انسان، سب سے بھر دوں گا۔

بہتر صلہ اللہ کی طرف سے

(النمل آیت 90-89) جو شخص بھلائی لیکر آئیگا اسے اس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے۔ اور جو برائی لئے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے کیا تم لوگ اسکے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو ؟

بہترین گروہ

(آل عمران آیت 110) اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کیلئے میدان میں لایا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو، بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو یہ اہل کتاب ایمان لاتے تو انہی کے حق میں بہتر تھا اگر چہ ان میں کچھ لوگ ایمان دار بھی پائے جاتے ہیں مگر ان کے بیشتر افراد نافرمان ہیں۔

بابرکت ذکر

(الانبیاء آیت 50) اور اب یہ بابرکت ذکر ہم نے (تمہارے لئے) نازل کیا پھر کیا تم اسکو قبول کرنے سے انکاری ہو؟

بُرا اور سخت بداعمال شخص

(القلم آیت 15-10) ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا ہے بے وقعت آدمی ہے۔ طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔ بھلائی سے روکتا ہے، ظلم و زیادتی میں حد سے گذر جانے والا ہے، سخت بداعمال ہے، جفا کار ہے اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے۔ اس بناپر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اسکو سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

بے اثر

(الانعام آیت 110) ہم اسی طرح ان کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر رہے ہیں جس طرح یہ پہلی مرتبہ اس پر ایمان نہیں لائے تھے ہم انہیں ان کی سرکشی ہی میں بھٹکنے کیلئے چھوڑے دیتے ہیں۔ (المطففین آیت 14) ہرگز نہیں، بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔

بنی اسرائیل کو قیامت تک سزا

(الاعراف آیت 167) اور یاد کرو جبکہ تمہارے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ قیامت تک برابر ایسے لوگ بنی اسرائیل پر مسلط کرتا رہے گا جو ان کو بدترین عذاب دیں گے، یقیناً تمہارا رب سزا دینے میں تیز دست ہے اور یقیناً وہ درگذر اور رحم سے بھی کام لینے والا ہے۔

بیویاں اور اولاد

(التغابن آیت 15-14) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو و درگذر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جسکے پاس بڑا اجر ہے۔

پچھتاوا

(فاطر آیت 37) وہ وہاں چیخ چیخ کر کہیں گے کہ اے ہمارے رب، ہمیں یہاں سے نکال لے تا کہ ہم نیک عمل کریں ان اعمال سے مختلف جو پہلے کرتے رہے تھے (انہیں جواب دیا جائے گا) کیا ہم نے تم

کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں کوئی سبق لینا چاہتا تو سبق لے سکتا تھا؟ اور تمہارے پاس متنبہ کرنے والا بھی آ چکا تھا اب مزا چکھو ظالموں کا یہاں کوئی مددگار نہیں ہے۔

پیغام اللہ کا

(البقرۃ آیت 153-151) جس طرح (تمہیں اس چیز سے فلاح نصیب ہوئی کہ) میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسولؐ بھیجا، جو تمہیں میری آیات سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے، جو تم نہ جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو، کفران نعمت نہ کرو۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز سے مدد لو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

پیدائش

(فاطر آیت 11) اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر تمہارے جوڑے بنادئے (یعنی مرد اور عورت) کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے اللہ کیلئے یہ بہت آسان کام ہے۔

پیش رووں جیسے رنگ ڈھنگ

(التوبۃ آیت 70-69) تم لوگوں کے رنگ ڈھنگ وہی ہیں جو تمہارے پیش رووں کے تھے وہ تم سے زیادہ زور آور اور تم سے بڑھ کر مال اور اولاد والے تھے پھر انہوں نے دنیا میں اپنے حصہ کے مزے لوٹ لئے اور تم نے بھی اپنے حصے کے مزے اسی طرح لوٹے جیسے انہوں نے لوٹے تھے، اور ویسی ہی بحثوں میں تم بھی پڑے جیسی بحثوں میں وہ پڑے تھے، سو ان کا انجام یہ ہوا کہ دنیا اور آخرت میں ان کا سب کیا دھرا ضائع ہو گیا اور وہی خسارے میں ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اپنے پیش رووں کی تاریخ نہیں پہنچی؟ نوحؑ کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیمؑ کی قوم، مدین کے لوگ اور وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا ان کے رسول ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر یہ اللہ کا کام نہ تھا کہ ان ظلم کرتا مگر وہ آپ ہی اپنے اوپر ظلم کرنے والے تھے۔

پیغام پہنچانا ہی نبیؐ کی ذمہ داری ہے

(النحل آیت 82) اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو اے محمدؐ تم پر صاف صاف پیغام حق پہنچا دینے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ (النور آیت 54) کہو، اللہ کے مطیع بنو اور رسولؐ کے تابع فرمان بن کر رہو لیکن اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ رسولؐ پر جس فرض کا بار رکھا گیا ہے اسکا ذمہ دار وہ ہے اور تم پر جس فرض کا بار رکھا گیا اسکے ذمہ دار تم ہو اسکی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسول کی ذمہ داری اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ صاف صاف حکم پہنچا دے۔

پاکیزہ زندگی

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، اسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجران کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔

پاکیزہ قول اور عمل صالح

(فاطر آیت 10) جو کوئی عزت چاہتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے اسکے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے، اور عمل صالح اسکو اوپر چڑھاتا ہے رہے وہ لوگ جو بیہودہ چال بازیاں کرتے ہیں، ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے۔

تباہی ہر اس شخص کیلئے

(الھمزۃ آیت 9-1) تباہی ہے ہر اس شخص کیلئے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اسکا مال ہمیشہ اسکے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی۔ جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ ان پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی۔ (اس حالت میں کہ وہ) اونچے اونچے ستونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے)

تجارت

(بنی اسرئیل آیت 35) پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ بھی یہی بہتر ہے۔ (النور آیت 38-37) ان میں ایسے لوگ صبح و شام اسکی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز و ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آ جائے گی اور وہ یہ سب کچھ اسلئے کرتے ہیں) تا کہ اللہ ان کے بہترین اعمال کی جزا ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔ (ھود آیت 85-84) اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو، اللہ کی بندگی کرو، اسکے سوا تمہارا کوئی خدا نہیں ہے اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو آج میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں، مگر مجھے ڈر ہے کہ کل تم پر ایسا دن آئے گا جسکا عذاب سب کو گھیر لے گا۔ اور اے برادران قوم، ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

تحمل برداشت

(الاعراف آیت 199) اے نبیؐ، نرمی و درگزر کا طریقہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کئے جاؤ، اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ (المومنون آیت 96) اے نبیؐ، برائی کو اس طریقہ سے دفع کرو جو بہترین ہو جو کچھ باتیں وہ تم پر بناتے ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہیں۔

تقدیر

(الاعراف آیت 34) ہر قوم کیلئے مہلت کی ایک مدت مقرر ہے، پھر جب کسی قوم کی مدت آن پوری ہوتی ہے تو ایک گھڑی بھر کی تاخیر و تقدیم بھی نہیں ہوتی ۔ (التوبہ آیت 51) ان سے کہو ہمیں ہرگز کوئی (برائی یا بھلائی) نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے، اور اہل ایمان کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۔(ھود آیت 6) زمین میں چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور جسکے متعلق وہ نہ جانتا ہو کہ کہاں وہ رہتا ہے اور کہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک صاف دفتر میں درج ہے ۔ (النحل آیت 61) اگر کہیں اللہ لوگوں کو ان کی زیادتی پر فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو روئے زمین پر کسی متنفس کو نہ چھوڑتا لیکن وہ سب کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، پھر جب وہ وقت آجاتا ہے تو اس سے کوئی ایک گھڑی بھر بھی آگے پیچھا نہیں ہو سکتا۔

تقویٰ

(محمدؐ آیت 17) رہے وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ انکو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں انکے حصے کا تقویٰ عطا فرماتا ہے ۔(البقرۃ آیت 203) یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہوگیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کئے ہوں اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اسکے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے ۔ (النمل آیت 89) جو شخص بھلائی لے کر آئیگا اسے اس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اس دن کے ہولسے محفوظ ہوں گے ۔

تہمت

(النور آیت 25-23) جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ۔ وہ اس دن کو بھول نہ جائیں جبکہ انکی اپنی زبانیں اور انکے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے ۔ اس دن اللہ وہ بدلہ انہیں بھر پور دے گا جسکے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہوجائے گا کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا ۔ (النور آیت 4) اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، ان کو اسی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود ہی فاسق ہیں ۔ (الھمزۃ آیت 1) تباہی ہے ہر اس شخص کیلئے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے ۔

ثواب دنیا اور ثواب آخرت

(النساء آیت 134) جو شخص محض ثواب دنیا کا طالب ہو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثواب دنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی، اور اللہ سمیع و بصیر ہے ۔(ھود آیت 16-15) جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اسکی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگذاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے (وہاں معلوم ہوجائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہوگیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے ۔

جمعہ

(الجمعہ آیت 10-9) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب پکارا جائے نماز کیلئے جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو ۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے ۔

جنت ابدی

(التوبہ آیت 72) ان مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ایسے باغ دے گا جنکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان سدا بہار باغوں میں ان کیلئے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی انہیں حاصل ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے ۔

جہنم ابدی

(النساء آیت 56) جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب انکے بدن کی کھال گل جائے گی تو اسکی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تا کہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے ۔ (ابراہیم آیت 17-16) پھر اسکے بعد آگے اس کیلئے جہنم ہے وہاں اسے پیپ کا سا پانی پینے کو دیا جائے گا ۔ جسے وہ زبردستی حلق سے اتارنے کی کوشش کرے گا اور مشکل ہی سے اتار سکے گا موت ہر طرف سے اس پر چھائی رہے گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا اور آگے ایک سخت عذاب اسکی جان کو لاگو رہے گا۔ (الکہف آیت 29) ہم نے (انکار کرنے والے) ظالموں کیلئے ایک آگ تیار کر رکھی ہے جسکی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں وہاں اگر وہ پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے انکی تواضع کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا اور انکا منہ بھون ڈالے گا، بدترین پینے کی چیز اور بہت بری آرام گاہ ۔ (المدثر آیت 29-27) اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ؟ نہ باقی رکھے نہ چھوڑے ۔ کھال جھلس دینے والی ۔ (النساء آیت 145) یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے ۔ (الفرقان آیت 14-11) اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اس گھڑی کو جھٹلا چکے ہیں اور جو اس گھڑی کو جھٹلائے اس کیلئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے ۔ وہ جب دور سے ان کو دیکھے گی تو یہ اسکے غضب اور جوش کی آوازیں سن لیں گے ۔ اور جب یہ (زنجیروں میں) جکڑ کر ایک تنگ جگہ ٹھونسے جائیں گے تو اپنی موت کو پکارنے لگیں گے ۔ (اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ) آج ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو ۔ (الزخروف آیت 77-74) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ۔ جو ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر پڑے رہیں گے اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ۔ بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے ۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے ۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے ۔(الحاقہ آیت 32-25) اور جس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کاش میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا گیا ہوتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے کاش میری وہی موت (جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی ۔ آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا میرا سارا اقتدار ختم ہوگیا ۔ (حکم ہوگا) پکڑو اسے اور اس کی گردن میں طوق ڈال دو پھر اسے جہنم میں

جھونک دو۔ پھر اسکو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو۔ (الملک آیت 12-6) جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو اسکے دھاڑنے کی ہولناک آوازسنیں گے اور وہ جوش کھا رہی ہو گی۔ شدت غضب سے پھٹی جاتی ہو گی ہر بار جب کوئی انبوہ اس میں ڈالا جائے گا، اسکے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ جواب دیں گے ہاں، خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا، مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہیں گے کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔ اسطرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کرلیں گے، لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔ جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کیلئے مغفرت ہے اور بڑا اجر۔

جہنم ایک گھات ہے

(النبا آیت 30-21) درحقیقت جہنم ایک گھات ہے، سرکشوں کا ٹھکانا۔ جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ اسکے اندر کسی ٹھنڈک اور پینے کے قابل کسی چیز کا مزہ وہ نہ چکھیں گے۔ کچھ ملے تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون۔ (انکے کرتوتوں) کا بھرپور بدلہ۔ وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے، اور ہماری آیات کو انہوں نے بالکل جھٹلا دیا تھا۔ اور حال یہ تھا کہ ہم نے ہر چیز گن گن کر لکھ رکھی تھی۔ اب چکھو مزہ، ہم تمہارے لئے عذاب کے سوا کسی چیز میں ہرگز اضافہ نہ کریں گے۔

جہنم سے فرار ممکن نہیں

(النساء آیت 121) یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ وہاں سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ (الکہف آیت 53) سارے مجرم اس روز آگ دیکھیں گے اور سمجھ لیں گے کہ اب انہیں اس میں گرنا ہے اور وہ اس سے بچنے کیلئے کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے۔

جن اور انسان بندگی کیلئے پیدا کئے

(الذاریات آیت 56) ہم نے جن اور انسانوں کو اسکے سوا کسی کام کیلئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میرے بندگی کریں۔

جوڑے

(یٰس آیت 36) پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوع انسانی) میں سے یا ان اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ (الشوریٰ آیت 11) آسمانوں اور زمین کا بنانے والا، جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے، اور اسی طرح جانوروں میں بھی (انہی کے ہم جنس) جوڑے بنائے، اور اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے کائنات کی کوئی چیز اسکے مشابہ نہیں، وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

جو رب کی دعوت قبول نہ کریں

(الرعد آیت 18) جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کرلی ہے ان کیلئے بھلائی ہے اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی اور فراہم کرلیں تو وہ اللہ کی پکڑ سے بچنے کیلئے اس سب کو فدیہ میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جن سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، بہت ہی برا ٹھکانا۔

جینے کے حریص

(البقرۃ آیت 96) تم انہیں سب سے بڑھ کر جینے کا حریص پاؤ گے حتیٰ کہ یہ اس معاملے میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ کسی طرح ہزار برس جئے، حالانکہ لمبی عمر بہر حال اسے عذاب سے تو دور نہیں پھینک سکتی جیسے کچھ اعمال یہ کر رہے ہیں، اللہ تو انہیں دیکھ ہی رہا ہے۔

چندروزہ زندگی کا سامان

(الشوریٰ آیت 36) جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

حد سے تجاوز کرنا

(الاعراف آیت 31) اے بنی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (الفرقان آیت 67) جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔

حرام کا مال کھانا

(المائدہ آیت 62) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں بہت بری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔

حساب آخرت

(الطارق آیت 10-8) یقیناً وہ (خالق) اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ جس روز پوشیدہ اسرار کی جانچ پڑتال ہوگی اس وقت انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اسکی مدد کرنے والا ہوگا۔ (انبیاء آیت 47) قیامت کے روز ہم ٹھیک ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے، پھر کسی شخص پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا جس کا رائی کے دانے کے برابر بھی کچھ کیا دھرا ہوگا وہ ہم سامنے لے آئیں گے

اور حساب لگانے کیلئے ہم کافی ہیں۔(فاطر آیت 18) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور اگر کوئی لدا ہوا نفس اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو اسکے بار کا ایک ادنٰی حصہ بھی بٹانے کیلئے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو(اے نبیؐ) تم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کیلئے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔ (التوبہ آیت 82) اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسنا کم کریں اور روئیں زیادہ، اسلئے کہ جو بدی یہ کماتے رہے ہیں اسکی جزا ایسی ہی ہے (کہ انہیں اس پر رونا چاہیے)۔(البقرۃ آیت 166) جب وہ سزا دیگا اسوقت کیفیت یہ ہوگی کہ وہی پیشوا اور رہنما، جنکی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروؤں سے بے تعلقی ظاہر کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور انکے سارے اسباب و وسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا۔(یونس آیت 8-7) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہوگئے ہیں، اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، انکا آخری ٹھکانہ جہنم ہوگا ان برائیوں کی پاداش میں جن کا اکتساب وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرزعمل کی وجہ سے) کرتے رہے۔(الانبیاء آیت 97) اور وعدہ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آ لگے گا تو یکایک ان لوگوں کے دیدے پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا کہیں گے ہائے ہماری کم بختی، ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔

حساب کا وقت قریب آگیا

(الانبیاء آیت 1) قریب آگیا ہے لوگوں کے حساب کا وقت، اور وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔

حساب کا دن

(المرسلت آیت 39-34 اور 50-46) تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ یہ وہ دن ہے جس میں وہ نہ کچھ بولیں گے۔ اور نہ انہیں موقع دیا جائے گا کہ کوئی عذر پیش کریں۔ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی چال تم چل سکتے ہو تو میرے مقابلہ میں چل دیکھو۔ کھالو اور مزے کرلو تھوڑے دن حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو تو نہیں جھکتے۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ اب اس (قرآن) کے بعد اور کونسا کلام ایسا ہوسکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں؟ (النباء آیت 40-38) جس روز روح اور ملائکہ صف بستہ کھڑے ہونگے، کوئی نہ بولے گا سوائے اسکے جسے رحمٰن اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ وہ دن برحق ہے، اب جسکا جی چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے کا راستہ اختیار کرلے۔ ہم نے تم لوگوں کو اس عذاب سے ڈرا دیا ہے جو قریب آ لگا ہے جس روز آدمی وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو اسکے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے، اور کافر پکار اٹھے گا کہ کاش میں خاک ہوتا۔(النازعات آیت 41-34) پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا۔ جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا۔ اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی تھی۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی۔ دوزخ ہی اسکا ٹھکانا ہوگی۔ اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تھا۔ جنت اسکا ٹھکانا ہوگی۔

حضرت ابراہیم

(النحل آیت 120) واقعہ یہ ہے کہ ابراہیمؑ اپنی ذات سے ایک پوری امت تھا، اللہ کا مطیع فرمان اور یکسو وہ کبھی مشرک نہ تھا۔

حضرت عیسٰی

(النساء آیت 171) اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو نہ کرو اور اللہ کی طرف حق کے سوا کوئی بات منسوب نہ کرو مسیح عیسٰی ابن مریم اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ اللہ کا ایک رسول تھا اور ایک فرمان تھا جو اللہ نے مریم کیطرف بھیجا اور ایک روح تھی اللہ کی طرف سے (جس نے مریم کے رحم میں بچہ کی شکل اختیار کی) پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور نہ کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ، یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے وہ بالاتر ہے اس سے کہ کوئی اسکا بیٹا ہو زمین اور آسمانوں کی ساری چیزیں اسکی ملک ہیں، اور ان کی کفالت و خبر گیری کیلئے بس وہی کافی ہے۔

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

(سورۃ الاحزاب آیت 46-45) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ۔(سورۃ القلم آیت 4-3)(اے نبیؐ) اور یقینا تمہارے لئے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بیشک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔ (سورۃ الاحزاب آیت 57-56) اللہ اور اسکے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ جو لوگ اللہ اور اسکے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں عذاب تیار کر رکھا ہے۔(سورۃ التوبہ آیت 61) وہ (نبیؐ) تمہاری بھلائی کیلئے ایسا ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اہل ایمان پر اعتماد کرتا ہے اور سراسر رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو تم میں سے ایماندار ہیں اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں ان کیلئے دردناک سزا ہے۔(سورۃ الاعراف کی آیت 157)(پس آج یہ رحمت ان لوگوں کا حصہ ہے) جو اس پیغمبر، نبیؐ امی کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر انہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کیلئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے، اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو ان پر لدے ہوئے تھے اور وہ بندشیں کھولتا ہے جس میں وہ جکڑے ہوئے تھے لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اسکی حمایت اور نصرت کریں اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں جو اسکے ساتھ نازل کی گئی ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔(سورۃ الانبیاء کی آیت 107) اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہانوں کیلئے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے۔ (سبا آیت 28) اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (سورۃ الجمعہ کی آیت 2) وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں ان ہی میں سے (محمدؐ) کو پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو انکے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔(آل عمران آیت 31) اے نبیؐ، لوگوں سے کہہ دو کہ، اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے

درگذر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔(الشرح آیت 1-4) (اے نبیؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لئے کھول نہیں دیا؟ اور تم پر سے وہ بھاری بوجھ اتار دیا۔ جو تمہاری کمر توڑے ڈال رہا تھا اور تمہاری خاطر تمہارے ذکر کا آوازہ بلند کر دیا۔

حضرت موسیٰ

(الاعراف آیت 143) جب وہ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر پہنچا اور اسکے رب نے اس سے کلام کیا تو اس نے التجا کی کہ اے رب، مجھے یارائے نظر دے کہ میں تجھے دیکھوں فرمایا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا ہاں ذرا سامنے کے پہاڑ کی طرف دیکھ، اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو البتہ تو مجھے دیکھ سکے گا چنانچہ اسکے رب نے جب پہاڑ پر تجلی کی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ غش کھا کر گر پڑا جب ہوش آیا تو بولا پاک ہے تیری ذات، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور سب سے پہلا ایمان لانے والا میں ہوں۔

حق کے آگے جھکو

(الحدید آیت 16) کیا ایمان لانے والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اسکے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ایک لمبی مدت ان پر گذر گئی تو انکے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔

خفیہ سرگوشیاں

(النساء آیت 114) لوگو کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کیلئے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلئے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے، اور جو کوئی اللہ کی رضاجوئی کیلئے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

خیائن اور بدکار اللہ کو پسند نہیں

(النساء آیت 107-108) جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں تم ان کی حمایت نہ کرو اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر اللہ سے نہیں، وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اسکی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

خرابی

(البقرۃ آیت 205) جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے، تو زمین میں اسکی ساری دوڑ دھوپ اسلئے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسل انسانی کو تباہ کرے حالاں کہ اللہ (جسے وہ گواہ بنا رہا تھا) فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ (الانفال آیت 73) جو لوگ منکر حق ہیں وہ ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو گا۔ (یس آیت 11) تم تو اسی شخص کو خبردار کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدائے رحمان سے ڈرے اسے مغفرت اور اجر کریم کی بشارت دے دو۔

خواہش نفس کو خدا بنانا

(الفرقان آیت 43) کبھی تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنا لیا ہو؟ کیا تم ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟ (الکہف آیت 28) اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلبگار بن کر صبح و شام اسے پکارتے ہیں، اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جسکا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔ (الجاثیہ آیت 23) پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنی خدا بنا لیا اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہی میں پھینک دیا اور اسکے دل اور کانوں پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا؟ اللہ کے بعد اب اور کون ہے جو اسے ہدایت دے؟ کیا تم لوگ کوئی سبق نہیں لیتے۔

خسارہ

(العصر آیت 1-3) زمانے کی قسم۔ انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، اور نیک اعمال کرتے رہے، اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

خیرات

(محمدؐ آیت 38) دیکھو، تم لوگوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو اس پر تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کر رہے ہیں حالانکہ جو بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے اللہ تو غنی ہے تم ہی اسکے محتاج ہو اگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔(الاعراف آیت 156) سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے (آل عمران آیت 92) تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو، اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہو گا۔ (البقرۃ آیت 215) لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہو گا (البقرۃ آیت 273) خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنی ذاتی کسب معاش کیلئے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی حالت پہچان سکتے ہو مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔(البقرۃ آیت 262) جو لوگ اپنی مال اللہ کے

راستے میں صرف کرتے ہیں پھر اسکے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے پاس (تیار) ہے۔ اور (قیامت کے روز) نہ انکو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (الدھر آیت 11-8) اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ ہم تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا۔

درجات مختلف

(الانعام آیت 132) ہر شخص کا درجہ اسکے عمل کے لحاظ سے ہے اور تمہارا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

درسِ نصیحت

(التکویر آیت 29-27) یہ تو سارے جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔ تم میں سے ہر اس شخص کیلئے جو راہ راست پر چلنا چاہتا ہو۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے۔ (طٰہٰ آیت 125-124) اور جو میرے ذکر (درس نصیحت) سے منہ موڑے گا اس کیلئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا پروردگار، دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟

دعا اور عبادت

(غافر آیت 60) تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔

دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا

(المومنون آیت 54-52) اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس مجھ ہی سے تم ڈرو۔ مگر بعد میں لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کرلیا ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔ اچھا، تو چھوڑو انہیں، ڈوبے رہیں اپنی غفلت میں ایک وقت خاص تک۔ (آل عمران آیت 105) کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔ (الحج آیت 69) اللہ قیامت کے روز تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ (آل عمران آیت 159) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا۔ (الانبیاء آیت 93-92) یہ تمہاری امت حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم میری عبادت کرو۔ مگر (یہ لوگوں کی کارستانی ہے کہ) انہوں نے آپس میں دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے۔

دلوں کا اطمینان

(الرعد آیت 28) ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے (اس نبی کی دعوت کو) مان لیا اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے خبردار رہو اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔

دنیا ایک دھوکہ

(الحجر آیت 3) چھوڑو انہیں کھائیں، پئیں، مزے کریں، اور بہلاوے میں ڈالے رکھے ان کو جھوٹی امید عنقریب انہیں معلوم ہوجائے گا۔ (الروم آیت 7) لوگ دنیا کی زندگی کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی غافل ہیں۔ (الدھر آیت 27) یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کردیتے ہیں۔ (لقمان آیت 33) لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اس دن سے جبکہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔ (النجم آیت 29) پس اے نبیؐ، جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے، اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں ہے، اسے اسکے حال پر چھوڑ دو۔

دنیا اور آخرت کی بھلائی

(البقرۃ آیت 202-201) اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

دنیا کی زندگی بڑی محبوب ودل پسند

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، ان کے لئے دنیا کی زندگی بڑی محبوب و دل پسند بنادی گئی ہے ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں، مگر قیامت کے روز پرہیزگار لوگ ہی ان کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے رہا دنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان

(آل عمران آیت 14) لوگوں کیلئے مرغوبات نفس، عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے

سامان ہیں حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے، وہ تو اللہ کے پاس ہے۔

دنیاوی زندگی ایک امتحان ہے

(البقرۃ آیت 86) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت بیچ کر دنیا کی زندگی خرید لی ہے، لہٰذا ان کی سزا میں کوئی تخفیف ہوگی اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔ (البقرۃ آیت 155) اور ہم ضرور تمہیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے (آل عمران آیت 185) آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے رہی یہ دنیا تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔ (الانعام آیت 132) دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشا ہے، حقیقت میں آخرت ہی کا مقام ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں، پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہ لوگے؟ (التوبہ آیت 54) ان کے دیئے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی کوئی وجہ اسکے سوا نہیں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول سے کفر کیا ہے، نماز کیلئے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل نا خواستہ خرچ کرتے ہیں (الرعد آیت 26) اللہ جسکو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے یہ لوگ دنیاوی زندگی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔ (الکھف آیت 28) اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلبگار بن کر صبح وشام اُسے پکارتے ہیں اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جسکے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنے خواہش نفس کی پیروی اختیار کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط وتفریط پر مبنی ہے۔ (طٰہٰ آیت 131) اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیاوی زندگی کی اس شان وشوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کے لئے دی ہے، اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔ (العنکبوت آیت 58-57) ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے، پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کئے ہیں ان کو ہم جنت کی بلند وبالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کیلئے (محمدؐ آیت 36) یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے اگر تم ایمان رکھو اور تقوٰی کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔ (الحدید آیت 21-20) خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اسکے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال واولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوش ہو گئے پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہوگئی پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی، اسکے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اسکی خوشنودی ہے دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی کے سوا کچھ نہیں۔ دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت اور اسکی جنت کی طرف جسکی وسعت آسمان وزمین جیسی ہے، جو مہیا کی گئی ہے ان لوگوں کیلئے جو اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہوں یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (الملک آیت 2-1) نہایت بزرگ وبرتر ہے وہ جسکے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تا کہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا ہے۔ (الکھف آیت 104-102) اے محمدؐ، ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں؟ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جنکی ساری سعی وجہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔

دنیا کی زندگی اور کھیل تماشا

(الانعام آیت 70) چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے، اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو، اور گر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے، کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کو اپنے انکار حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔ (النحل آیت 117) دنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کیلئے دردناک سزا ہے۔ (الانعام آیت 32) دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور ایک تماشا ہے حقیقت میں آخرت ہی مقام ان لوگوں کیلیے بہتر ہے جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں پھر کیا تم لوگ عقل سے کام نہ لوگے؟ (الاعراف آیت 51) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔ (الاعراف آیت 97) پھر کیا بستیوں کے لوگ اب اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہماری گرفت کبھی اچانک ان پر رات کے وقت نہ آ جائے گی جب کہ وہ سوتے پڑے ہوں؟ یا انہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ ہمارا مضبوط ہاتھ کبھی یکا یک ان پر دن کے وقت نہ پڑے گا جب کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ (العنکبوت آیت 64) اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا اصل زندگی کا گھر تو دار آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔ (الزخرف آیت 83) اچھا، انہیں اپنے باطل خیالات میں غرق اور اپنے کھیل میں منہمک رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنے وہ دن دیکھ لیں جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے۔ (محمدؐ آیت 36) یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے اگر تم ایمان رکھو اور تقوٰی کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارا اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔ (المعارج آیت 42) لہٰذا انہیں اپنی بیہودہ باتوں اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن تک پہنچ جائیں جسکا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ (الشعراء آیت 129-128) یہ تمہارا کیا حال ہے کہ ہر اونچے مقام پر لاحاصل ایک یادگار عمارت بنا ڈالتے ہو۔ اور بڑے بڑے قصر تعمیر کرتے ہو گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔ (النجم آیت 29) پس اے نبیؐ، جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے، اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلب نہیں ہے، اسے اسکے حال پر چھوڑ دو۔ (التکاثر آیت 102-101) تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔

دنیاوی زندگی کا ظاہری پہلو

(الروم آیت 7) لوگ دنیا کی زندگی کا بس ظاہری پہلو جانتے ہیں اور آخرت سے وہ خود ہی غافل ہیں۔

دنیاوی زندگی کی لمبائی آخرت کے مقابلہ میں

(طٰہٰ آیت 103-102) اس دن جبکہ صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے کہ انکی آنکھیں (دہشت کے مارے) پتھرائی ہوئی ہوں گی آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ دنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے۔ (المومنون آیت 115-112) پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا بتاؤ، زمین میں تم کتنے سال رہے؟ وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ ہم وہاں ٹھہرے ہیں شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ ارشاد ہوگا تھوڑی ہی دیر ٹھیرے ہوتا، کاش تم نے یہ اسوقت جانا ہوتا۔ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری طرف کبھی پلٹنا ہی نہیں ہے۔ (الروم آیت 55) اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھیرے ہیں، اسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے۔ (النساء آیت 134) جو شخص محض ثواب دنیا کا طالب ہو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کے پاس ثواب دنیا بھی ہے اور ثواب آخرت بھی، اور اللہ سمیع و بصیر ہے۔

دلوں کی سختی

(البقرۃ آیت 74) مگر ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی آخر کار تمہارے دل سخت ہوگئے، پتھروں کی طرح سخت، بلکہ سختی میں کچھ ان سے بھی بڑھے ہوئے، کیونکہ پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس میں سے چشمے پھوٹ بہتے ہیں، کوئی پھٹتا ہے اور اس میں سے پانی نکل آتا ہے اور کوئی اللہ کے خوف سے لرز کر گر بھی پڑتا ہے اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔

دھوکہ بے ایمانی

(التوبۃ آیت 34) اے ایمان والو، ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کا مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونے اور چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ (المطففین آیت 3-1) تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کیلئے۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔

دوزخ کا ہولناک منظر

(الحج آیت 22-19) یہ دو فریق ہیں جنکے درمیان اپنے رب کے معاملے کا جھگڑا ہے ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے ان کیلئے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں بلکہ اندر کے حصے تک گل جائیں گے۔ اور انکی خبر لینے کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ جب کبھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے کہ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزا۔ (الدخان آیت 50-43) زقوم کا درخت گناہ گار کا کھاجا ہوگا۔ تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں اسطرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے۔ پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اسکو جہنم کے بیچوں بیچ اور انڈیل دو اسکے سر پر کھولتے پانی کا عذاب۔ چکھ اسکا مزا، بڑا زبردست عزت دار آدمی ہے تو۔ یہ وہی چیز ہے جسکے آنے میں تم لوگ شک رکھتے تھے۔ (الاحقاف آیت 20) پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کئے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور ان کا لطف تم نے اٹھا لیا، اب جو تکبر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں ان کی پاداش میں آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔

دوزخ میں کیا چیز لے گئی

(المدثر آیت 48-41) مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ اور حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے۔ اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا۔ اس وقت سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔

دولت

(البقرۃ آیت 188) اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کیلئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔ (النساء آیت 161) اور سود لیتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں، ہم نے بہت سی وہ پاک چیزیں ان پر حرام کردیں جو پہلے ان کیلئے حلال تھیں، اور جو لوگ ان میں سے کافر ہیں ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (التوبۃ آیت 35-34) اے ایمان لانے والو، ان اہل کتاب کے اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں دردناک سزا کی خوشخبری دو انکو جو سونے اور چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔ (الھمزۃ آیت 10-2) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اسکے پاس رہے گا، ہرگز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ ان پر ڈھانک کر بند کردی جائے گی۔ (اس حالت میں کہ وہ) اونچے اونچے ستونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے)۔ (الحجر آیت 88) تم اس متاع دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے، اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جھکو۔

ذرا سوچو

(الانعام آیت 46) اے محمدؐ ان سے کہو، کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا اور کون سا خدا ہے جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟ دیکھو کسطرح ہم بار بار اپنی نشانیاں ان کے سامنے پیش کرتے ہیں اور پھر یہ کسطرح ان سے نظر چرا جاتے ہیں۔

ذرہ بھر چیز بھی اللہ کی نظر سے پوشیدہ نہیں

(الانعام آیت 59) اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اسکے سوا کوئی نہیں جانتا بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے وہ واقف ہے درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانا ایسا نہیں جس سے وہ با خبر نہ ہو خشک و تر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔(النساء آیت 42-40) اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے دوچند کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔پھر سوچو کہ اسوقت یہ کیا کریں گے جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمدؐ کو) گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔ اسوقت وہ سب لوگ جنہوں نے رسولؐ کی بات نہ مانی اور اسکی نافرمانی کرتے رہے، تمنا کریں گے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں وہاں یہ اپنی کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔ (یونس آیت 62-61) اے نبیؐ تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی سناتے ہو، اور لوگو، تم بھی جو کچھ کرتے ہو اس سب کے دوران میں ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں کوئی ذرہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔ سنو! جو اللہ کے دوست ہیں، جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا، ان کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔دنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کیلئے بشارت ہی بشارت ہے اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے۔ (الزلزال آیت 8-6) اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تا کہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

راہِ نجات کا طریقہ

(بنی اسرائیل آیت 38-23) تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو، مگر صرف اسکی، والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک، یا دونوں، بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑک کر جواب دو، بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور نرمی و رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو، اور دعا کیا کرو کہ پروردگار، ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کیلئے درگذر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔رشتہ دار کو اسکا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اسکا حق فضول خرچی نہ کرو۔فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو، اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جسکے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو، تو انہیں نرم جواب دے دو۔نہ تو اپنے ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔تیرا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔زنا کے قریب نہ پھٹکو وہ بہت برا فعل ہے اور بڑا ہی برا راستہ۔ قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اسکے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے، پس چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گذرے، اسکی مدد کی جائے گی۔ مال یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے،عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔ پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جسکا تمہیں علم نہ ہو یقیناً آنکھ کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہونی ہے۔زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ ان امور میں سے ہر ایک کا برا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

رب کو پکارو قبولیت دعا کیلئے

(المؤمن آیت 60) تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

رب کی باتیں اور سمندر کی روشنائی

(الکہف آیت 109) اے محمدؐ کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے۔

رب کا ناشکرا

(العادیات آیت 8-6) حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور وہ خود اس پر گواہ ہے۔ اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

رحمان کی ڈھیل

(مریم آیت 75) ان سے کہو، جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے اسے رحمان ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جسکا ان سے وعدہ کیا گیا ہے خواہ وہ عذاب الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جتھا کمزور۔

رحمت کا دوہرا حصہ عطا

(الحدید آیت 28) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اسکے رسولؐ پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جسکی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

رحم و کرم سب کیلئے جو حق کو مانے

(المائدۃ آیت 69) جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ غمناک ہوں

گے۔

رزق

(سبا آیت 39) اے نبیؐ، ان سے کہو، میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو اسکی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے، وہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔ (العنکبوت آیت 62-60) کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ان کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رازق بھی وہی ہے، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (الشوریٰ آیت 27) اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے، مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے نازل کرتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے۔ (البقرۃ آیت 126) اور یہ کہ ابراہیمؑ نے دعا کی اے میرے رب، اس شہر کو امن کا شہر بنا دے، اور اسکے باشندوں میں جو اللہ اور آخرت کو مانیں، انہیں ہر قوم کے پھلوں کا رزق دے جواب میں اسکے رب نے فرمایا اور جو نہ مانے گا، دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان تو میں اسے بھی دوں گا مگر آخر کار اسے عذاب جہنم کی طرف گھسیٹوں گا، اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

رشتہ دار

(الاحزاب آیت 6) مگر کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو یہ حکم کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔ (الشوریٰ آیت 23) اے نبیؐ، ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں جو کوئی بھلائی کمائے گا ہم اس کیلئے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے بے شک اللہ بڑا درگذر کرنے والا اور قدر دان ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 26) رشتہ دار کو اسکا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اسکا حق فضول خرچی نہ کرو۔ (البقرۃ آیت 180) تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کیلئے معروف طریقے سے وصیت کرے یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔ (النساء آیت 1) لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اسکا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دئے اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

رسولؐ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

(النساء آیت 80) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی اور جو منہ موڑ گیا، تو بہر حال ہم نے تمہیں ان لوگوں پر پاسبان بنا کر تو نہیں بھیجا ہے۔

رسی دراز

(القلم آیت 45-44) پس اے نبیؐ، تم اس کلام کے جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دو ہم ایسے طریقہ سے ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ میں ان کی رسی دراز کر رہا ہوں، میری چال بڑی زبردست ہے۔

رشوت

(البقرۃ آیت 188) اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کا مال نا روا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کیلئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

زبان سے وہ بات نکالو جو بہترین ہو

(بنی اسرائیل آیت 53) اور اے محمدؐ، میرے بندوں سے کہہ دو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں جو بہترین ہو دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

زمین کے بوجھ

(الرحمٰن آیت 32-31) اے زمین کے بوجھو۔ عنقریب ہم تم سے باز پرس کرنے کیلئے فارغ ہوئے جاتے ہیں۔ (پھر دیکھ لیں گے کہ) تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاتے ہو۔

سمجھ اور فکر کا نا ہونا

(النساء آیت 78) رہی موت، تو جہاں بھی تم ہو وہ بہر حال تمہیں آ کر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ تمہاری بدولت ہے کہو سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات انکی سمجھ میں نہیں آتی۔ (البقرۃ آیت 171) یہ لوگ جنہوں نے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے انکار کر دیا ہے انکی حالت بالکل ایسی ہے جیسے چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے اور وہ ہانک پکار کی صدا کے سوا کچھ نہیں سنتے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں، اندھے ہیں، اسلئے کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔ (الانعام آیت 25) ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو کان لگا کر تمہاری بات سنتے ہیں مگر حال یہ ہے کہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں جن کی وجہ سے وہ اسکو کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے (کہ سب کچھ سننے پر بھی کچھ نہیں سنتے)۔ (الاعراف آیت 7) اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کیلئے پیدا کیا انکے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں انکے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں انکے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔ (الاعراف آیت 201) حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں انکا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں

صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کیلئے صحیح طریق کار کیا ہے (یونس آیت 42) ان میں بہت سے لوگ ہیں جو تیری باتیں سنتے ہیں، مگر کیا تو بہروں کو سنائے گا خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں؟ (الکہف آیت 57) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اسکے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیرے اور اس برے انجام کو بھول جائے جسکا سروسامان اس نے اپنے لئے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھادیئے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کردی ہے تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ وہ اس حالت میں کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔ (القصص آیت 60) تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اسکی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

سفارش بھلائی اور برائی کی

(النساء آیت 85) جو بھلائی کی سفارش کریگا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا، اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

سلام کا بہتر طریقہ سے جواب دو

(النساء آیت 86) اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اسکو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

سورۃ فاتحہ

(الحجر آیت 87) ہم نے تم کو سات ایسی آیتیں دے رکھی ہیں جو بار بار دہرائی جانے کے لائق ہیں اور تمہیں قرآن عظیم عطا کیا ہے۔

سیدھی راہ قرآن دکھاتا ہے

(بنی اسرائیل آیت 10-9) حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اس کو مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں یہ خبر دیتا ہے کہ ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

شادی

(النساء آیت 23) تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن وشو ہو چکا ہو ورنہ اگر (صرف نکاح ہوا ہو اور) تعلق زن وشو نہ ہوا ہو تو (انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہوں اور وہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو پہلے ہوگیا سو ہوگیا، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (البقرۃ آیت 221) اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو اور مشرک عورتوں سے ایمان دار لونڈی بہتر ہے گو وہ تمہیں بھلی معلوم ہو اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا ہی لگے یہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے اور لوگوں کیلئے اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

شب قدر

(القدر آیت 5-1) ہم اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے اور تم کیا جانو کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے فرشتے اور روح (الامین) اس میں اپنے رب کے اذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک۔

شرک

(ابراہیم آیت 52) یہ ایک پیغام ہے سب انسانوں کیلئے، اور یہ بھیجا گیا ہے اسلئے کہ ان کو اسکے ذریعہ سے خبردار کردیا جائے اور وہ جان لیں کہ حقیقت میں اللہ بس ایک ہی ہے اور جو عقل رکھتے ہیں وہ ہوش میں آجائیں۔ (النساء آیت 116-115) مگر جو شخص رسول کی مخالفت پر کمربستہ ہو اور اہل ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے، حالانکہ اس پر راہ راست واضح ہو چکی ہو، تو اسکو ہم اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اسے جہنم میں جھونکیں گے جو بد ترین جائے قرار ہے اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے اسکے سوا اور سب کچھ معاف ہوسکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ گمراہی میں بہت دور نکل گیا (الاعراف آیت 194) تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ تو محض بندے ہیں جیسے تم بندے ہو ان سے دعائیں مانگ دیکھو یہ تمہاری دعاؤں کا جواب دیں اگر ان کی بارے میں تمہارے خیالات صحیح ہیں۔ (کہف آیت 102) تو کیا یہ لوگ، جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے، یہ خیال رکھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

شرک نا قابلِ معافی ہے

(النساء آیت 48) اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا، اسکے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کیلئے چاہتا ہے معاف کردیتا ہے اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھیرایا اس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔ (النساء آیت 116) اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اسکے سوا اور سب کچھ معاف ہوسکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھیرایا وہ تو گمراہی میں بہت دور نکل گیا۔

شوہر

(النسا آیت 34) مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کی پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔

شیخی

(الانفال آیت 47) اور ان لوگو کے سے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جنکی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

شیطان

(الصفٰت آیت 10-6) ہم نے آسمان دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے ۔ اور ہر شیطان سرکش سے اسکو محفوظ کردیا ہے ۔ یہ شیاطین ملاءاعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے، ہر طرف سے مارے اور ہانکے جاتے ہیں ۔ اور ان کے لئے دائم عذاب ہے ۔ تاہم اگر کوئی ان میں سے کچھ لے اڑے تو ایک تیز شعلہ اسکا پیچھا کرتا ہے۔ (البقرۃ آیت 169-168) لوگو زمین میں جو حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ تمہیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں۔ (الاعراف آیت 202-200) اگر کبھی شیطان تمہیں اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں انکا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کیلئے صحیح طریق کار کیا ہے۔ رہے ان کے (یعنی شیاطین کے) بھائی بند تو وہ انہیں ان کی کج روی میں کھینچے لئے چلے جاتے ہیں اور انہیں بھٹکانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ (حم السجدۃ آیت 36) اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

شیطان کی اتباع

(النور آیت 21) اے ایمان والو شیطان کے راستوں پر نہ چلو اور جو شخص شیطان کے نقوش قدم پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی اور برے کاموں (کے فروغ) کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی کبھی (اس گناہ تہمت کے داغ سے) پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ (سبا آیت 20) ان کے معاملہ میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا اور انہوں نے اسی کی پیروی کی،، بجز ایک تھوڑے سے گروہ کے جو مومن تھا۔ (النساء آیت 121-120, 118) جسکو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے (وہ اس شیطان کی اطاعت کر رہے ہیں) جس نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔ وہ ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے، مگر شیطان کے سارے وعدے بجز فریب کے اور کچھ نہیں ہیں۔ ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے جس سے خلاصی کی کوئی صورت یہ نہ پائیں گے۔ (ابراہیم آیت 22) اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہیگا حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کئے تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے جتنے وعدے کئے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں اسکے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو یہاں نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں اور نہ تم میری اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا میں اس سے بری الذمہ ہوں، ایسے ظالموں کیلئے دردناک سزا یقینی ہے۔ (المجادلۃ آیت 19) شیطان ان پر مسلط ہو چکا ہے اور اس نے اللہ کی یاد ان کے دل سے بھلا دی ہے وہ شیطان کی پارٹی کے لوگ ہیں خبردار رہو، شیطان کی پارٹی والے ہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

صرف اللہ پر بھروسہ

(آل عمران آیت 160) اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں، اور وہ تمہیں چھوڑ دے، تو اسکے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرسکتا ہو؟ پس جو سچے مومن ہیں ان کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

صالحین

(النساءآیت 70-69) جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہدا اور صالحین کیسے اچھے ہیں یہ رفیق جو کسی کو میسر آئیں۔ یہ حقیقی فضل ہے جو اللہ کی طرف سے ملتا ہے اور حقیقت جاننے کیلئے بس اللہ ہی کا علم کافی ہے۔

صلہ دنیا میں

(ھود آیت 16-15) جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اسکی خوش نمائیوں کے طالب ہوتے ہیں انکی کارگذاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے (وہاں معلوم ہو جائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

طلاق

(الطلاق آیت 2-1) اے نبیؐ، جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عدت کیلئے طلاق دیا کرو اور عدت کے زمانے کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے (زمانہ عدت میں) نہ تم

انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ کسی صریح برائی کی مرتکب ہوں یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا تم نہیں جانتے، شاید اسکے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کردے۔ پھر جب وہ اپنی (عدت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو، یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحب عدل ہوں اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کیلئے ادا کرو یہ باتیں ہیں جنکی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے، ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کیلئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا۔

طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

(المومنون آیت 62) اور ہم کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

ظلم

(المائدہ آیت 62) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں بہت بری حرکات ہیں جو یہ کررہے ہیں۔ (النحل آیت 90) اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم سبق لو۔

ظلم کا بدلہ

(الحج آیت 60) یہ تو ہے ان کا حال اور جو کوئی بدلہ لے، ویسا ہی جیسا اسکے ساتھ کیا گیا، اور پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی ہو تو اللہ اسکی مدد ضرور کرے گا اللہ معاف کرنے والا اور درگذر کرنے والا ہے۔

عبادت بندگی

(البقرۃ آیت 21) لوگو! بندگی اختیار کرو اپنے اس رب کی جو تمہارا اور تم سے پہلے جو لوگ ہو گذرے ہیں ان سب کا خالق ہے، تمہارے بچنے کی توقع اسی صورت ہو سکتی ہے۔

عبادت گذار

(السجدۃ آیت 16-18) ان کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں، اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پھر جیسا کچھ آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ان کے اعمال کی جزا میں ان کیلئے چھپا رکھا گیا ہے اسکی کسی متنفس کو خبر نہیں ہے۔ بھلا کہیں یہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص مومن ہو اس شخص کی طرح ہو جائے جو فاسق ہو؟ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

عمل کا ضائع ہونا

(الذمر آیت 65) (یہ بات تمہیں ان سے صاف کہہ دینی چاہیے کیونکہ) تمہاری طرف اور تم سے پہلے گذرے ہوئے تمام انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہو جائے گا اور تم خسارے میں رہو گے۔

عبادت تمام مخلوقات کرتی ہیں

(النور آیت 41) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کی تسبیح کر رہے ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہ پرندے جو پر پھیلائے اڑ رہے ہیں؟ ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتا ہے اور یہ سب جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

عیش وقتی

(النحل آیت 117) دنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کیلئے دردناک سزا ہے۔ (الحجر آیت 3) چھوڑو انہیں کھائیں، پئیں مزے کریں، اور بھلاوے میں ڈالے رکھے ان کو جھوٹی امید عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔ (الروم آیت 33-34 لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ کچھ اپنی رحمت کا ذائقہ انہیں چکھا دیتا ہے تو یکا یک ان میں سے کچھ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں تا کہ ہمارے کئے ہوئے احسان کی ناشکری کریں اچھا، مزے کرلو، عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ (لقمن آیت 24) ہم تھوڑی مدت انہیں دنیا میں مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں پھر ان کو بے بس کر کے ایک سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

فساد

(البقرۃ آیت 11-12) جب کبھی ان سے کہا گیا کہ زمین پر فساد برپا نہ کرو تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔ (الروم آیت 41) خشکی اور تری میں فساد برپا ہو گیا ہے لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے تا کہ مزا چکھائے ان کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں۔

فضول اور بیہودہ باتوں سے فرار

(الفرقان آیت 72) اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو کذب اور باطل کاموں میں (قولاً اور عملاً دونوں صورتوں میں) حاضر نہیں ہوتے اور جب بے ہودہ کاموں کے پاس سے گذرتے ہیں تو (دامن بچاتے ہوئے) نہایت وقار اور متانت کے ساتھ گذر جاتے ہیں۔

فرشتہ گواہ اور ریکارڈ کرتے ہیں

(الزخروف آیت 80) کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی رازکی باتیں اور ان کی سرگوشیاں سنتے نہیں ہیں؟ ہم سب کچھ سن رہے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔ (ق آیت 18-17) (اور ہمارے اس براہ راست علم کے علاوہ) دو کاتب اسکے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر چیز ثبت کررہے ہیں۔ کوئی لفظ اسکی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کیلئے ایک حاضر باش نگراں موجود نہ ہو۔ (الانفطار آیت 12-10) حالانکہ تم پر نگراں مقرر ہیں ایسے معزز کاتب جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔

فرشتہ ایمان لانے والوں کے حق میں دعا کرتے ہیں

(المومنون آیت 9-7) عرش الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گردوپیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کررہے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، پس معاف کردے اور عذاب دوزخ سے بچالے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کرلیا ہے۔ اے ہمارے رب اور داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں جنکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہو (ان کو بھی وہاں ان کے ساتھ پہنچادے) تو بلاشبہ قادر مطلق اور حکیم ہے۔ اور بچادے ان کو برائیوں سے جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچادیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا، یہی بڑی کامیابی ہے۔

فطرت انسانی

(ھود آیت 9) اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کردیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے اور ناشکری کرنے لگتا ہے۔ (حم السجدۃ) انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ (العادیات آیت 8 - 6) حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔

فیصلہ کی گھڑی

(الشوریٰ آیت 18-17) وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی ہے اور تمہیں کیا خبر، شاید کہ فیصلے کی گھڑی قریب ہی آ لگی ہو۔ جو لوگ اس کے آنے پر ایمان نہیں رکھتے وہ اسکے لئے جلدی مچاتے ہیں، مگر جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ یقیناً وہ آنے والی ہے خوب سن لو، جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

فیصلہ کیلئے غلط طرف جانا

(النساء آیت 60) اے نبیؐ تم نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ان کتابوں پر جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں مگر چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ کرانے کیلئے طاغوت کی طرف رجوع کریں، حالانکہ انہیں طاغوت سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا تھا شیطان انہیں بھٹکا کر راہ راست سے بہت دور لے جانا چاہتا ہے۔

قارون

(القصص آیت 80-79) تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کیلئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملیگا۔

قرآن میں رحمت دانش و حکمت اور شفاء ہے

(یونس آیت 58-57) لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں ان کیلئے رہنمائی اور رحمت ہے۔ اے نبیؐ، کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے، یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔ (یونس آیت 1) الر، یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو حکمت و دانش سے لبریز ہے۔ (ھود آیت 1) ال، فرمان ہے، جس کی آیتیں پختہ اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کیطرف سے۔ (یوسف آیت 1) ال، یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہے۔ (ابراہیم آیت 1) ال، اے محمدؐ، یہ ایک کتاب ہے جسکو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ (الحجر آیت 1) ال، یہ آیات ہیں کتاب الٰہی اور قرآن مبین کی۔ (الکھف آیت ا) تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہ رکھی۔ (طٰہٰ آیت 2) ہم نے یہ قرآن تم پر اسلئے نازل نہیں کی ہے کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ یہ تو ایک یاددہانی ہے ہر اس شخص کیلئے جو ڈرے۔ (بنی اسرائیل آیت 82) اور ہم (قرآن کے ذریعے سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے۔ (النمل آیت 77) اور بیشک یہ مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (العنکبوت آیت 51) کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کیلئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (حم السجدۃ آیت 4) جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔ (حم السجدۃ آیت 44) کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے۔ (الجاثیہ آیت 20) یہ (قرآن) لوگوں کیلئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

قرآن اللہ کے راستے کی رہنمائی کرتا ہے

(ابراہیم آیت 1) قرآن ایک پُرنور کتاب ہے اسکو ہم نے تم پر اسلئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف اللہ کے راستے کیطرف۔(بنی اسرائیل آیت 9) حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔(الکھف آیت 2) ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی کتاب، تا کہ وہ لوگوں کو خدا کے سخت عذاب سے خبردار کردے، اور ایمان لاکر نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری دیدے کہ ان کیلئے اچھا اجر ہے۔ (القمر آیت 17) ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنادیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (بنی اسرائیل آیت 41) ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے لوگوں کو سمجھایا کہ ہوش میں آئیں، مگر وہ حق سے اور زیادہ دور ہی بھاگے جا رہے ہیں۔ (الزمر آیت 55) اور پیروی اختیار کرلو اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہترین پہلو کی، قبل اسکے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور کوئی خبر بھی نہ ہو۔ (القمر آیت 17) ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنادیا ہے پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ؟ (بنی اسرائیل آیت 10-9) حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اس کو مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں یہ خبر دیتا ہے کہ ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

قرآن کی نصیحت سے منہ پھیرنا

(الکھف آیت 57) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اسکے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جائے اور وہ ان سے منہ پھیرے اور اس برے انجام کو بھول جائے جس کا سروسامان اس نے اپنے لئے خود اپنے ہاتھوں کیا ہے؟ (جن لوگوں نے یہ روش اختیار کی ہے) ان کے دلوں پر ہم نے غلاف چڑھادئے ہیں جو انہیں قرآن کی بات نہیں سمجھنے دیتے، اور ان کے کانوں میں ہم نے گرانی پیدا کردی ہے تم انہیں ہدایت کی طرف کتنا ہی بلاؤ، وہ اس حالت میں کبھی ہدایت نہ پائیں گے۔

قرآن پڑھو تو شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگو

(النحل آیت 100-98) پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اسے ان لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ اس کا زور تو انہیں لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اسکے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

قرآن پڑھو

(المزمل آیت 73) اے نبیؐ، تمہارا رب جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ یہ عمل کرتا ہے اللہ ہی رات اور دن کے اوقات کا حساب رکھتا ہے، اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کا ٹھیک شمار نہیں کرسکتے، لہٰذا اس نے تم پر مہربانی فرمائی، اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اسے معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہونگے، کچھ دوسرے لوگ اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کرتے ہیں، اور کچھ اور لوگ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پس جتنا قرآن با آسانی پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دیتے رہو جو کچھ بھلائی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے، وہی زیادہ بہتر ہے اور اسکا اجر بہت بڑا ہے اللہ سے مغفرت مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا غفور رحیم ہے۔

قرآن کی تلاوت کی شہادت

(یونس آیت 61) اے نبیؐ، تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور قرآن میں سے جو کچھ بھی سناتے ہو، اور لوگو، تم بھی جو کچھ کرتے ہو اس سب کے دوران میں ہم تم کو دیکھتے رہتے ہیں کوئی ذرہ برابر چیز آسمان اور زمین میں ایسی نہیں ہے، نہ چھوٹی نہ بڑی، جو تیرے رب کی نظر سے پوشیدہ ہو اور ایک صاف دفتر میں درج نہ ہو۔

قرآن کا خوف پہاڑ کو

(الحشر آیت 21) اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اسلئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت پر) غور کریں۔

قربانی

(الحج آیت 37-36) اور (قربانی کے) اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے، تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس انہیں کھڑا کرکے ان پر اللہ کا نام لو۔ اور جب (قربانی کے بعد) ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں اور ان کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لئے مسخر کیا ہے تا کہ تم شکریہ ادا کرو۔ نہ ان کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لئے اسطرح مسخر کیا ہے تا کہ اسکی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اسکی تکبیر کرو اور اے نبیؐ، بشارت دیدو نیکوکار لوگوں کو۔

قرض

(البقرۃ آیت 280) تمہارا قرض دار تنگ دست ہو، تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو، اور جو صدقہ کردو، تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔ (البقرۃ آیت 282) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقرر مدت کیلئے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا

چاہیے وہ لکھے اور املا وہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا)، اور اسے اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملے طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو املا نہ کرا سکتا ہو تو اسکا ولی انصاف کے ساتھ املا کرائے پھر اپنے مردوں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تا کہ ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں جنکی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو گواہوں کو جب گواہ بننے کیلئے کہا جائے، تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعین کے ساتھ اسکی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لئے زیادہ مبنی بر انصاف ہے، اسے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے، اور تمہارے شکوک و شبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔

قرض حسن اللہ کو دینا

(البقرۃ آیت 245) تم میں کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے؟ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی، اور اسی کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔ (التغابن آیت 17) اگر تم اللہ کو قرض حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگذر فرمائے گا، اللہ بڑا قدر دان اور بردبار ہے۔ (الحدید آیت 11 اور 18) کون ہے جو اللہ کو قرض دے ؟ اچھا قرض، تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے، اور اس کیلئے بہترین اجر ہے۔ مردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسن دیا ہے، ان کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کیلئے بہترین اجر ہے۔(فاطر آیت 29) جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

قلمبند ہر چیز

(الحدید آیت 23-22) کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے اسکو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں لکھ نہ رکھا ہو ایسا کرنا اللہ کیلئے بہت آسان کام ہے۔ (یہ سب کچھ اس لئے ہے) تا کہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔(ھود آیت 6) زمین میں چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور جس کے متعلق وہ نہ جانتا ہو کہ کہاں وہ رہتا ہے اور کہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک صاف دفتر میں درج ہے۔ (الرعد آیت 39) اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے، ام الکتاب اسی کے پاس ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 14-13) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورت کتاب) اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ (الکہف آیت 49) اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو۔ (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ (بنی اسرائیل آیت 58) اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب نہ دیں یہ نوشتۂ الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔

قوم کا حال اپنے اوصاف سے بدلتا ہے

(الرعد آیت 11) ہر شخص کے آگے پیچھے اسکے مقرر کئے ہوئے نگراں لگے ہوئے ہیں جو اللہ کے حکم سے اسکی دیکھ بھال کر رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کر لے تو پھر وہ کسی کے ٹالے نہیں ٹل سکتی، نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

قیامت

(عبس آیت 42-33) آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی۔ اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے دمک رہے ہوں گے بشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔(المعارج آیت 18-6) یہ لوگ اسے دور سمجھتے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔(وہ عذاب اس روز ہوگا) جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون جیسے ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا۔ حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کیلئے اپنی اولاد کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو، اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دینے والا تھا۔ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دیدے اور یہ تدبیر اسے نجات دلا دے۔ ہرگز نہیں وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی۔ پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری۔ اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔(طٰہٰ آیت 113-105) یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو کہ میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑا دے گا اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا دے گا کہ اس میں تم کوئی بل اور سلوٹ نہ دیکھو گے۔ اس روز سب لوگ منادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے، کوئی ذرا اکڑ نہ دکھا سکے گا اور آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی، ایک سرسراہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے اس روز شفاعت کارگر نہ ہوگی، الا یہ کہ کسی کو رحمان اسکی اجازت دے اور اسکی بات سننا پسند کرے۔ وہ لوگوں کا اگلا پچھلا سب حال جانتا ہے اور دوسروں کو اسکا پورا علم نہیں ہے۔ لوگوں کے سر اس حی و قیوم کے آگے جھک جائیں گے نامراد ہوگا جو اس وقت کسی ظلم کا بار گناہ اٹھائے ہوئے ہو۔ اور کسی ظلم یا حق تلفی کا خطرہ نہ ہوگا اس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اسکے ساتھ وہ مومن بھی ہو۔ اور اے محمدؐ، اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح سے تنبیہات کی ہیں شاید کہ یہ لوگ کج روی سے بچیں یا ان میں کچھ ہوش کے آثار اسکی بدولت پیدا ہوں۔(الحج آیت 2-1) لوگو، اپنے رب کے غضب سے بچو، حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا

زلزلہ بڑی (ہولناک)چیز ہے۔جس روزتم اسے دیکھوگے، حال یہ ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہوجائے گی ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا،اورلوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہوگا۔(القارعۃ آیت 1-11) عظیم حادثہ کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ تم کیا جانو کہ وہ عظیم حادثہ کیا ہے؟ وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی طرح ہوں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے۔وہ دلپسند عیش میں ہوگا۔اور جسکے پلڑے ہلکے ہوں گے اسکی جائے قرار گہری کھائی ہوگی اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے؟ بھڑکتی ہوئی آگ۔ (واقعہ آیت 1-6) جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا۔ تو کوئی اسکے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا۔ وہ تہ وبالا کردینے والی آفت ہوگی۔ زمین اس وقت یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی۔ اور پہاڑ اسطرح ریزہ ریزہ کردئے جائیں گے۔کہ پراگندہ غبار بن کررہ جائیں گے۔ (القیامۃ آیت 7-12) پھر جب دیدے پتھرا جائیں گے اور چاند بے نور ہوجائیگا اور چاند سورج ملا کرایک کرایک کردئے جائیں گے۔ اسوقت یہی انسان کہیگا کہاں بھاگ کر جاؤں؟ ہرگزنہیں، وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہوگی۔ (المزمل آیت 11-14) ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اورانہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کیلئے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب، یہ اس دن ہوگا جب زمین اور پہاڑ لرزاٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہوجائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جارہے ہیں۔ (التکویر آیت 1-14) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا اور جب تارے بکھر جائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر اکٹھے کردئے جائیں گے اور جب سمندر بھڑکا دئے جائیں گے اور جب جانیں (جسموں سے)جوڑ دی جائیں گی اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا اور جب جہنم دہکائی جائے گی اور جب جنت قریب لے آئی جائے گی۔اسوقت ہر شخص کو معلوم ہوجائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

قیامت کے روز ظلم نہ ہوگا

(الانبیاء 47) قیامت کے روز ہم ٹھیک ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے، پھر کسی شخص پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا جس کا رائی کے دانے کے برابر بھی کچھ کیا دھرا ہوگا وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور حساب لگانے کیلئے ہم کافی ہیں۔

قید خانے کا دفتر

(المطففین آیت 7-12) ہرگزنہیں، یقیناً بدکاروں کا نامہ اعمال قیدخانے کے دفتر میں ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قیدخانے کا دفتر کیا ہے؟ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کیلئے۔ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گذر جانے والا بدعمل ہے۔

کچھ کھیل کے طور نہیں بنایا

(الانبیاء آیت 16-17)ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور جو کچھ بھی ان میں ہے کچھ کھیل کے طور نہیں بنایا ہے۔ اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے اور بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا تو اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔

کس چیز نے دھوکہ میں ڈالا

(الانفطار آیت 6-14) اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے اس رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا۔جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نک سک سے درست کیا، تجھے متناسب بنایا۔اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟ ہرگزنہیں، بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ)تم لوگ جزا وسزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ تم پر نگراں مقرر ہیں۔ ایسے معزز کاتب۔ جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔ یقیناً نیک لوگ مزے میں ہوں گے۔اور بے شک بدکار لوگ جہنم میں جائیں گے۔

کل کے سامان کی تیاری

(الحشر آیت 18-19) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو، اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کیلئے کیا سامان کیا ہے اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔

کلمہ طیبہ کی مثال

(ابراہیم آیت 24) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اسکی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت، جسکی جڑ زمین میں گہری جمی ہوئی ہے اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔

کمزوروں کی مدد

(النساء آیت 75) آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جسکے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کردے۔

کھڑے بیٹھے اللہ کو یاد کرنا

(الرعد آیت 28) ایسے ہی لوگ ہیں وہ جنہوں نے (اس نبیؐ کی دعوت کو)مان لیا اور انکے دلوں کو اللہ کی یاد سے اطمینان نصیب ہوتا ہے خبردار رہو! اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔(الاحزاب آیت 41) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام اسکی تسبیح کرتے رہو۔وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اسکے ملائکہ تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں

تا کروہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔(آل عمران آیت 191) جو اٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان وزمین کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) پروردگار یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے، تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے پس اے رب ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔(النساء آیت 103) پھر جب نماز سے فارغ ہوجاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے، ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو اور جب اطمینان نصیب ہوجائے تو پوری نماز پڑھو نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔(الزخروب آیت 37-36) جو شخص رحمٰن کے ذکر سے تغافل برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیتے ہیں اور وہ اسکا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہ راست پر آنے سے روکتے ہیں، اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جارہے ہیں۔

گدھے پر کتابیں

(الجمعۃ آیت 5) جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا مگر انہوں نے اسکا بار نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں اس سے بھی زیادہ بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔

گمراہ

(البقرۃ آیت 16) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے مگر یہ سودا ان کیلئے نفع بخش نہیں ہے اور یہ ہرگز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ (البقرۃ آیت 176-175) جنہوں نے ہدایت کے بدلے ضلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف نکالے وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل گئے۔(آل عمران آیت 91) یقین رکھو، جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں جان دی ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کیلئے روئے زمین بھر کر بھی سونا فدیہ میں دے تو اسے قبول نہ کیا جائے گا ایسے لوگوں کیلئے دردناک سزا تیار ہے اور وہ اپنی کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ (الواقعۃ آیت 56-51) پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اسی سے پیٹ بھرو گے اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے اور پیو گے بھی تو اسطرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی۔(الزمر آیت 22) اب کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کیلئے کھول دیا اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر چل رہا ہے (اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس نے ان باتوں سے کوئی سبق نہ لیا؟) تباہی ہے ان لوگوں کیلئے جن کے دل اللہ کی نصیحت سے اور زیادہ سخت ہوگئے وہ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

مومنوں کے ساتھ غیر مسلمین کے رویئے

(المائدۃ آیت 82) تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے، اور ایمان لانے والوں کیلئے دوستی میں قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسوجہ سے کہ ان میں عبادت گذار عالم اور تارک الدنیا فقیر پائے جاتے ہیں اور ان میں غرور نفس نہیں ہے۔

مومن ایکدوسرے کے بھائی ہیں

(الحجرات آیت 10) مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

مال اور اولاد

(الکہف آیت 46) یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔(المومنون آیت 56-55) کیا وہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو (دنیا میں) مال و اولاد کے ذریعہ ان کی مدد کررہے ہیں تو ہم ان کیلئے بھلائیوں (کی فراہمی) میں جلدی کررہے ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ انہیں شعور ہی نہیں ہے۔

مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ

(النساء آیت 30-29) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہیے آپس کی رضامندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اسکو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کیلئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

مال کہاں خرچ کریں؟

(البقرۃ آیت 215) لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

مال دکھاوے کیلئے نہ خرچ کرو

(النساء آیت 38) اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور در حقیقت نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ روز آخر پر سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بری رفاقت میسر آئی۔

مال نادانوں کے حوالہ نہ کرو

(النساء آیت 5) اور اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے، نادان لوگوں کے حوالہ نہ کرو، البتہ انہیں کھانے اور پہننے کیلئے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔

مال ودولت کے ذریعے مبتلائے عذاب

(التوبۃ آیت 55) ان کے مال و دولت اور ان کی کثرت اولاد کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکار حق ہی کی حالت میں دیں۔

مال اور شان وشوکت آزمائش ہے

(طٰہٰ آیت 131) اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس شان وشوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کیلئے دی ہے، اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔

محبت اور دوستی اللہ کی

(آل عمران آیت 31) اے نبیؐ لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگذر فرمائے گا وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

محبوب اللہ کے

(آل عمران آیت 76) جو بھی اپنے عہد کو پورا کرے گا اور برائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ کا محبوب بنے گا، کیونکہ پرہیزگار لوگ اللہ کو پسند ہیں۔ (آل عمران آیت 134) جو ہر حال میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوشحال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ (البقرۃ آیت 177) نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اسکے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کیلئے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق وباطل کی جنگ میں صبر کریں یہ ہیں راستباز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

محاسب اللہ

(الانعام آیت 62) پھر یہ سب کے سب اللہ (یعنی) اپنے حقیقی آقا کی طرف واپس لائے جاتے ہیں خبردار ہو جاؤ، فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔

محتاج ومسکین

(النور آیت 22) تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور صاحب مقدرت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ اپنے رشتہ دار، مسکین اور مہاجر فی سبیل اللہ لوگوں کی مدد نہ کریں گے انہیں معاف کر دینا چاہیے اور درگذر کرنا چاہیے کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کرے؟ اور اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ غفور اور رحیم ہے۔ (البقرۃ آیت 215) لوگ پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو اپنے والدین پر، رشتے داروں پر یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی بھی تم کرو گے، اللہ اس سے باخبر ہوگا۔ (البقرۃ آیت 271) اگر اپنے صدقات علانیہ دو، تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے تمہاری بہت سی برائیاں اس طرز عمل سے محو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اسکی خبر ہے۔ (التوبہ آیت 60) یہ صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کیلئے ہیں اور ان لوگوں کیلئے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور ان کیلئے جنکی تالیف قلب مطلوب ہو نیز یہ گردنوں کے چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کیلئے ہیں ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور دانا و بینا ہے۔ (المدثر آیت 44-41) مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

محل

(الحج آیت 45) کتنی ہی خطا کار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج وہ اپنی چھتوں پر الٹی پڑی ہیں، کتنے ہی کنویں اور کتنے ہی قصر کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔

مردے، بہرے اور اندھے

(الروم آیت 52) (اے نبیؐ) تم مردوں کو نہیں سنا سکتے، نہ ان بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہو جو پیٹھ پھیرے بھاگے چلے جا رہے ہوں۔ اور نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر راہ راست دکھا سکتے ہو تم تو صرف انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیات پر ایمان لاتے اور سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔

مذاق اور طنز

(الحجرات آیت 11) اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مرد دوسرے مرد کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں

آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

معافی

(آل عمران آیت 134) جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بد حال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔
(التغابن آیت 14) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم عفو و درگذر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔

معیشت پر اترانا

(القصص آیت 58) اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہم تباہ کر چکے ہیں جنکے لوگ اپنی معیشت پر اترا گئے تھے سو دیکھ لو، ان کے مسکن پڑے ہوئے ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی کوئی بسا ہے، آخر کار ہم ہی وارث ہو کر رہے۔

منافع بخش اللہ سے تجارت

(الصف آیت 11-10) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے؟ ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسول پر، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

مومنوں پر ظلم توڑنا

(البروج آیت 10) جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم و ستم توڑا اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے، یقیناً ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلائے جانے کی سزا ہے۔

مہر دل پر

(المومن آیت 35) جو لوگ بغیر اسکے کہ انکے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (البقرۃ آیت 7) اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور انکی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور انکے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

موت

(النحل آیت 32) ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔(السجدۃ آیت 11) ان سے کہو موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پورا کا پورا اپنے قبضے میں لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹا لائے جاؤ گے۔(ق آیت 19) پھر دیکھو، وہ موت کی جاں کنی حق لیکر آ پہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ (الواقعہ آیت 85-83) تو جب مرنے والے کی جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے اسوقت تمہاری بہ نسبت ہم اسکے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم کو نظر نہیں آتے۔ (الواقعہ آیت 96-88) پھر وہ مرنے والا اگر مقربین میں سے ہو تو اس کیلئے راحت اور عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے۔ اور اگر وہ اصحاب الیمین میں سے ہو تو اسکا استقبال یوں ہوتا ہے کہ سلام ہے تجھے، تو اصحاب الیمین میں سے ہے اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہو تو اسکی تواضع کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے۔ اور جہنم میں جھونکا جانا۔ یہ سب کچھ قطعی حق ہے۔ پس اے نبیؐ، اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔ (القیمۃ آیت 32-20) ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیز (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ اس روز کچھ چہرے ترو تازہ ہونگے اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے اور کچھ چہرے اداس ہوں گے اور سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہونے والا ہے۔ ہرگز نہیں، جب جان حلق تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا اور آدمی سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی۔ وہ دن ہوگا تیرے رب کی طرف روانگی کا مگر اس نے نہ سچ مانا، اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا اور پلٹ گیا۔ (آل عمران آیت 185) آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے رہی یہ دنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

ناکام و نامراد لوگ

(الکہف آیت 104-103) اے محمدؐ ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں وہ کہ دنیا کی زندگی میں جنکی سارے سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ (الانفال آیت 23-21) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ کو معلوم ہوتا کہ ان میں کچھ بھی بھلائی ہے تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا (لیکن بھلائی کے بغیر) اگر وہ ان کو سنواتا تو وہ بے رخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

موت

(النحل آیت 32) ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے۔(السجدۃ آیت 11) ان سے کہو موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تم کو پورا کا پورا اپنے قبضے میں لے لے گا اور پھر تم اپنے رب کی طرف پلٹا لائے جاؤ گے۔(ق آیت 19) پھر دیکھو، وہ موت کی جاں کنی حق لیکر آ پہنچی، یہ وہی چیز ہے جس سے تو

بھاگتا تھا۔ (الواقعہ آیت 85-83) تو جب مرنے والے کی جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے اسوقت تمہاری بہ نسبت ہم اسکے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم کو نظر نہیں آتے۔ (الواقعہ آیت 96-88) پھر وہ مرنے والا اگر مقربین میں سے ہوتو اس کیلئے راحت اور عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے۔ اور اگر وہ اصحاب الیمین میں سے ہوتو اسکا استقبال یوں ہوتا ہے کہ سلام ہے تجھے، تو اصحاب الیمین میں سے ہے اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوتو اسکی تواضع کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے۔ اور جہنم میں جھونکا جانا۔ یہ سب کچھ قطعی حق ہے۔ پس اے نبیؐ، اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو۔ (القیمہ آیت 32-20) ہرگز نہیں، اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیز (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ اس روز کچھ چہرے ترو تازہ ہونگے اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہونگے اور کچھ چہرے اداس ہوں گے اور سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہونے والا ہے۔ ہرگز نہیں، جب جان حلق تک پہنچ جائے گی اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا اور آدمی سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی۔ وہ دن ہوگا تیرے رب کی طرف روانگی کا مگر اس نے نہ سچ مانا، اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا اور پلٹ گیا۔ (آل عمران آیت 185) آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے رہی یہ دنیا، تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔

ناکام و نامراد لوگ

(الکہف آیت 104-103) اے محمدؐ ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں وہ کہ دنیا کی زندگی میں جنکی سارے سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ (الانفال آیت 23-21) ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اگر اللہ کو معلوم ہوتا کہ ان میں کچھ بھی بھلائی ہے تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا (لیکن بھلائی کے بغیر) گر وہ ان کو سنواتا تو وہ بے رخی کے ساتھ منہ پھیر جاتے۔

نعمتوں کی جواب طلبی

(التکاثر آیت 8-1) تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا۔ پھر (سن لو کہ) ہرگز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا۔ ہرگز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہوگے۔ پھر (سن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اسے دیکھ لوگے۔ پھر ضرور اس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔

نیک لوگ اور نیکی

(البقرۃ آیت 177) نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لئے یا مغرب کی طرف، بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اسکے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کیلئے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے، نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں تو اسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔ (الرعد آیت 22) ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کیلئے صبر سے کام لیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، ہمارے دیئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں، اور برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں آخرت کا گھر انہی لوگوں کیلئے ہے۔ (القصص 54) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا اس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے دکھائی وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (الانعام آیت 152) اور یہ کہ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو، یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے اور ناپ تول میں پورا انصاف کرو، ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں جتنا اسکے امکان میں ہے، اور جب بات کہو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو، اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کی ہدایت اللہ نے تمہیں کی ہے شاید کہ تم نصیحت قبول کرو۔ (التوبہ آیت 111) حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مارتے اور مرتے ہیں ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے، یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ (الاحزاب آیت 71-70) اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگذر فرمائے گا جو شخص اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ (آل عمران آیت 104) تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں، اور برائیوں سے روکتے رہیں جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ (آل عمران 114) اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائیوں سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں سرگرم رہتے ہیں یہ صالح لوگ ہیں۔ (التوبہ آیت 71) مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں، بھلائی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ (العنکبوت آیت 29) جو شخص بھی مجاہدہ کریگا اپنے ہی بھلے کیلئے کرے گا، اللہ یقیناً دنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔ (آل عمران آیت 134) جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ (الشوریٰ آیت 38-37) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگذر کر جاتے ہیں۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں، ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (النساء آیت 36) اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اسکے

ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ، اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو، یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

نماز

(البقرۃ آیت 46-45) صبر اور نماز سے مدد لو، بیشک نماز ایک سخت مشکل کام ہے۔ مگر ان فرماں بردار بندوں کیلئے مشکل نہیں ہے جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (الانعام آیت 162) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العلمین ہی کیلئے ہے۔(طٰہٰ آیت 14) بے شک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھا کرو۔ (الحج آیت 78) اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تم کو برگذیدہ کیا ہے اور تم پر دین کی (کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تا کہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں۔ اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کے دین کی (رسی کو) پکڑے رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے۔ اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔ (ابراہیم آیت 31) اے نبیؐ، میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے کھلے اور چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں قبل اسکے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

نیکوں کی اللہ کی حمایت

(الاعراف آیت 196) میرا حامی و ناصر وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہ نیک آدمیوں کی حمایت کرتا ہے۔

نیکی کا صلہ دس گنا

(الانعام آیت 160) اور جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

والدین کی عزت و احترام

(بنی اسرائیل آیت 24-23) اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ (لقمٰن آیت 14) اور ہم نے انسان کو جسے اسکی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اسکو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اسکا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اسکے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

وصیت

(البقرۃ آیت 181-180) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جانے والا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔ جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اسکو بدلیں۔ اور بے شک اللہ سنتا جانتا ہے۔

ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے

(القمر آیت 53-49) ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا ہے اور پلک جھپکاتے وہ عمل میں آجاتا ہے۔ تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔

ہدایت قبول کرنے والے

(القصص آیت 56) اے نبیؐ، تم جسے چاہو اسے ہدایت نہیں دے سکتے، مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔

ہر کوئی اپنے اعمال کا ذمہ دار

(بنی اسرائیل آیت 15) جو کوئی راہ راست اختیار کرے اسکی راست روی اسکے اپنے ہی لئے مفید ہے، اور جو گمراہ ہو اسکی گمراہی کا وبال اسی پر ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کیلئے) ایک پیغامبر نہ بھیج دیں۔(الزمر آیت 7) اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا آخر کار تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو، وہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔

یتیم

(النساء آیت 2، 6 اور 8) اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے حوالے کر دو اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں

گے (یعنی بڑے ہوکرتم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اسکوفضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جوشخص آسودہ حال ہو اسکو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدرِ خدمت) کچھ لے لے اور جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو۔ اور حقیقت میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ لوگوں کو اس بات کا خیال کرکے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے پس چاہیئے کہ وہ اللہ کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں۔

یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کریں ؟

(البقرۃ آیت 220) پوچھتے ہیں یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ کہو جس طرزِ عمل میں ان کیلئے بھلائی ہو، وہی اختیار کرنا بہتر ہے اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے، دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا، مگر وہ صاحبِ اختیار ہونے کے ساتھ صاحبِ حکمت بھی ہے۔

یوم حساب

(الانعام آیت 16-15) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے۔ (النور آیت 37) (یعنی ایسے) لوگ جنکو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ (الکھف آیت 49-47) فکر اس دن کی ہونی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا۔ اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کئے جائیں گے لو دیکھ لو، آ گئے نا تم ہمارے پاس اسی طرح جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھدیا جائے گا اسوقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتاب زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج نہ ہو گئی ہو۔ جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔ (الحاقۃ آیت 18) وہ دن ہوگا جب تم لوگ پیش کئے جاؤ گے، تمہارا کوئی راز بھی چھپا نہ رہ جائے گا۔ (البقرۃ آیت 284) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ کا ہے تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ بہر حال ان کا حساب تم سے لے لے گا پھر اسے اختیار ہے، جسے چاہے، معاف کردے اور جسے چاہے، سزا دے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (البقرۃ آیت 286) اللہ کسی متنفس پر اسکی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے، اسکا پھل اسی کیلئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے، اسکا وبال اسی پر ہے (ایمان لانے والو تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں، ان پر گرفت نہ کر مالک ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے پروردگار جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگذر فرما، ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

ابراہیم

(آلِ عمران 67) ابراہیمؑ نہ یہودی تھا نہ عیسائی، بلکہ وہ ایک مسلم یکسو تھا اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اللہ زمین و آسمان کا مالک

(البقرۃ 107) کیا تمھیں خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمان کی فرمانروائی اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے سوا کوئی تمہاری خبر گیری کرنے اور تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے؟

اللہ کے یہاں سفارشی؟

(یونس 18) یہ لوگ اللہ کے سوا ان کی پرستش کر رہے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع، اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ اے محمدؐ ان سے کہو کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں؟ پاک ہے وہ اور بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ (الزخروف 86) اللہ کو چھوڑکر یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں وہ کسی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے، الّا یہ کہ کوئی علم کی بنا پر حق کی شہادت دے۔

اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم

(التین 8) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے ؟

اللہ تمہاری جگہ دوسروں کو لا سکتا ہے

(النساء 133) اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو ہٹا کر تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور وہ اسکی پوری قدرت رکھتا ہے۔ (ابراہیم 19) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان و زمین کی تخلیق کو حق پر قائم کیا ہے ؟ وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی خلقت تمہاری جگہ لے آئے۔ (فاطر 17-15) لوگو، تم ہی اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو غنی و حمید ہے۔ وہ چاہے تو تمھیں ہٹا کر کوئی نئی خلقت تمہاری جگہ لے آئے۔

زندگی و موت اور ہنسنا رونا اللہ کے اختیار میں

(النجم 44-42) اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تیرے رب کے پاس ہے۔ اور یہ کہ اسی نے ہنسایا اور اسی نے رلایا۔ اور یہ کہ اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی بخشی۔

اللہ کی یاد اور اسکی تسبیح

(الاحزاب 43-41) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح وشام اسکی تسبیح کرتے رہو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا اور اسکے ملائکہ تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے، وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔

حضرت عیسیٰ کی بشارت

(الصف 6) اور یاد کرو عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی وہ بات جو اس نے کہی تھی کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو مجھ سے پہلے آئی ہوئی موجود ہے، اور بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہوگا مگر جب وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا یہ تو صریح دھوکا ہے۔

بہتر طریق زندگی

(النساء 125) اس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہوسکتا ہے جس نے اللہ کے آگے سر تسلیم خم کردیا اور اپنا رویہ نیک رکھا اور یکسو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی، اس ابراہیمؑ کے طریقے کی جسے اللہ نے اپنا دوست بنالیا تھا۔

جنوں کی پناہ مانگنے والے

(الجن 6) اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے، اس طرح انہوں نے جنوں کا غرور اور زیادہ بڑھادیا۔

نبیؐ سے اللہ ناراض نہیں ہوا

(الضحٰی 3) (اے نبیؐ) تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔

وہی عالم الغیب وہی اول اور آخر

(الحدید 3) وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ (الانعام 59) اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنھیں اسکے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے وہ واقف ہے درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جسکا اسے علم نہ ہو زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو خشک و تر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (الانعام 73) وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور جس دن وہ کہے گا کہ حشر ہو جائے اسی دن وہ ہو جائے گا اسکا ارشاد عین حق ہے اور جس روز صور پھونکا جائیگا اس روز پادشاہی اسی کی ہوگی، وہ غیب اور شہادت ہر چیز کا عالم ہے اور دانا اور باخبر ہے۔

نیکوں کی دعا و التجا

(آل عمران 8) وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ پروردگار جب تو ہمیں سیدھے رستہ پر لگاچکا ہے، تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔

وہ مخلوقات جن کا انسان کو علم نہیں

(النحل 8) اس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تا کہ تم ان پر سوار ہو اور وہ تمہاری زندگی کی رونق بنیں وہ اور بہت سی چیزیں (تمہارے فائدے کے لئے) پیدا کرتا ہے جنکا تمہیں علم تک نہیں ہے۔

ایمان لانے کے بعد کفر کی راہ

النحل 106) جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اسکا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کرلیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کیلئے بڑا عذاب ہے۔

بڑے گناہوں سے بچنا

(النجم 32) جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں، الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے بلاشبہ تیرے رب کا دامن مغفرت بہت وسیع ہے وہ تمہیں اسوقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمہیں پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں ابھی جنین ہی تھے پس اپنے نفس کی پاکی کے دعوے نہ کرو، وہی بہتر جانتا ہے کہ واقعی متقی کون ہے۔

امت وسط

(البقرۃ 143) اور اسی طرح تو ہم نے تمہیں ایک امت وسط بنایا ہے، تا کہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر تم پر گواہ بنیں۔ اور جس قبلے پر تم (پہلے) تھے، اسکو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں، کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے، اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی، مگر جنکو اللہ نے ہدایت بخشی (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔ اللہ تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے۔

اللہ کی اور اسکے انبیاء کی ہدایات پر ایمان

(البقرۃ 136) مسلمانو کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور جو ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ کی طرف نازل ہوئی تھی اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے تمام پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئی تھی ہم ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے مسلم ہیں۔

ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی

(القمر 49) ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

مخلوقات کے جوڑے پیدا کئے

(یٰس 36) پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات میں سے ہوں یا خود ان کی اپنی جنس (یعنی نوع انسانی) میں سے یا ان اشیاء میں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ (الذاریات 49) اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں، شاید کہ تم اس سے سبق لو۔

اپنے رب کی بات مان لو

(الشوریٰ 47) مان لو اپنے رب کی بات قبل اسکے کہ وہ دن آئے جسکے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہوگا۔

بیٹا یا بیٹی کا دینا یا نہ دینا اللہ کی مرضی

(الشوریٰ 50-49) اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا، اور جسے چاہتا بانجھ کر دیتا ہے وہ سب کچھ جانتا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

باپ دادا کی غلط پیروی کرنا

(البقرۃ 170) ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کئے ہیں ان کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انہیں کی پیروی کئے چلے جائیں گے؟

انسانوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنانا

(التوبہ 31) انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے اور اسی طرح مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ ان کو ایک معبود کے سوا کسی کی بندگی کرنے کا حکم نہیں دیا گیا تھا، وہ جس کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔

انسان کی بہترین ساخت

(التین 4) ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔

بدترین لوگ

(الانفال 22) یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین قسم کے جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (الانفال 55) یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکا کر دیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں۔

بے بنیاد امیدیں اور آرزوئیں

(البقرۃ 78) اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے باطل خیالات کے سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

انشاء اللہ کہو

(الکھف 24-23) اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

سرکش اور فسادیوں پر اللہ کا عذاب

(الفجر 14-6) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے کیا برتاؤ کیا او نچے ستونوں والے عاد ارم کے ساتھ جن کے مانند کوئی قوم دنیا کے ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی تھی؟ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشی تھیں؟ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ؟ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دنیا کے ملکوں میں بڑی سرکشی کی تھی اور ان میں فساد پھیلایا تھا۔ آخر کار تمہارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب گھات لگائے ہوئے ہے۔

نیک اور ایمان لانے والوں کیلئے اجر

(المائدۃ 9) جولوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملےگا۔

رسولوں کی حاضری اور فیصلہ کا دن

(المرسلت 19-7) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا اور پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے اور رسولوں کی حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس روز وہ چیز واقع ہو جائے گی)۔ کس روز کیلئے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے ؟ فیصلے کے روز کیلئے اور تمہیں کیا خبر کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے ؟ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں کو چلتا کریں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔

عذاب دیکھنے کے بعد ماننا فائدہ مند نہیں

(غافر 85) مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان ان کیلئے کچھ بھی نافع نہ ہو سکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اسکے بندوں میں جاری رہا ہے اور اسوقت کافر لوگ خسارے میں پڑ گئے۔

دوطرح کے لوگوں کا انجام

(الحج 23-19) یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان اپنے رب کے معاملے کا جھگڑا ہے ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر کے حصے تک گل جائیں گے اور ان کی خبر لینے کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے جب کبھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے کہ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزا۔ (دوسری طرف) جولوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں وہ سونے کا کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کئے جائیں گے اور ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔

انشاء اللہ کہو

(الکھف 24-23) اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو (کر دوں گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔

سرکش اور فسادیوں پر اللہ کا عذاب

(الفجر 14-6) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے کیا برتاؤ کیا اونچے ستونوں والے عاد ارم کے ساتھ جن کے مانند کوئی قوم دنیا کے ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی تھی؟ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں چٹانیں تراشی تھیں؟ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ؟ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے دنیا کے ملکوں میں بڑی سرکشی کی تھی اور ان میں فساد پھیلایا تھا۔ آخرکار تمہارے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسا دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب گھات لگائے ہوئے ہے۔

نیک اور ایمان لانے والوں کیلئے اجر

(المائدۃ 9) جولوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملےگا۔

رسولوں کی حاضری اور فیصلہ کا دن

(المرسلت 19-7) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا اور پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے اور رسولوں کی حاضری کا وقت آپہنچے گا (اس روز وہ چیز واقع ہو جائے گی)۔ کس روز کیلئے یہ کام اٹھا رکھا گیا ہے ؟ فیصلے کے روز کیلئے اور تمہیں کیا خبر کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے ؟ تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔ کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں کو چلتا کریں گے۔ مجرموں کے ساتھ ہم یہی کچھ کیا کرتے ہیں تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کیلئے۔

عذاب دیکھنے کے بعد ماننا فائدہ مند نہیں

(غافر 85) مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان ان کیلئے کچھ بھی نافع نہ ہو سکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اسکے بندوں میں جاری رہا ہے اور اسوقت کافر لوگ خسارے میں پڑ گئے۔

دوطرح کے لوگوں کا انجام

(الحج 23-19) یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان اپنے رب کے معاملے کا جھگڑا ہے ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ (النساء 32) اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا اسکی تمنا نہ کرو جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اسکے مطابق ان کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اسکے مطابق ان کا حصہ ہاں اللہ سے اسکے فضل کی دعا مانگتے رہو یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

آیات پر نکتہ چینی کرنیوالے سے دوری

(الانعام 68) اور اے محمدؐ جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہوجائے اسکے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

اللہ کے رسولؐ اور خاتم النبیین

(الاحزاب 40) (لوگو) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی سے ڈرو

(النور 63) مسلمانوں اپنے درمیان رسولؐ کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کا سا بلانا نہ سمجھ بیٹھو اللہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں ایسے ہیں کہ ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے سٹک جاتے ہیں رسولؐ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی فتنے میں گرفتار نہ ہوجائیں یا ان پر دردناک عذاب نہ آجائے۔

کیا کچھ اللہ کے پاس لے جاؤ گے

(النور 64) خبردار رہو، آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے تم جس روش پر بھی ہو اللہ اس کو جانتا ہے جس روز لوگ اسکی طرف پلٹیں گے وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ کر کے آئے ہیں وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

مومنوں پر ظلم وستم توڑنا

(البروج 10) جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ظلم وستم توڑا اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے، یقیناً ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلائے جانے کی سزا ہے۔

قرآن میں شفاء اور رحمت

(بنی اسرائیل 82) ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کیلئے تو شفاء اور رحمت ہے، مگر ظالموں کیلئے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔ (حم السجدۃ 44) ان سے کہو یہ قرآن ایمان لانے والوں کیلئے تو ہدایت اور شفاء ہے، مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کیلئے یہ کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے ان کا حال تو ایسا ہے جیسے ان کو دور سے پکارا جا رہا ہو۔

انسان کے اعمال کا ریکارڈ

(بنی اسرائیل 13-14) اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بصورت کتاب) اسکے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

جو کچھ کیا لکھا جا رہا ہے

(یٰس 12) ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں جو کچھ افعال انہوں نے کئے ہیں وہ سب ہم لکھتے جا رہے ہیں اور جو کچھ آثار انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں وہ بھی ہم ثبت کر رہے ہیں ہر چیز کو ہم نے ایک کھلی کتاب میں درج کر رکھا ہے۔ (القمر 53-54) جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔

دین کے معاملہ میں اختلاف

(الجاثیہ 17) اور دین کے معاملہ میں انہیں واضح ہدایات دے دیں پھر جو اختلاف ان کے درمیان رونما ہوا وہ (ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بلکہ) علم آجانے کے بعد ہوا اور اس بنا پر ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے اللہ قیامت کے روز ان معاملات کا فیصلہ فرما دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو تفرقہ میں نہ پڑو

(الانعام 103) سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور تفرقہ میں نہ پڑو اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دئے اور اسکے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا اسطرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے۔

حلال وحرام کے جھوٹے احکام

(النحل 116-117) اور یہ جو تمہاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال ہے اور وہ حرام، تو اسطرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھا کرو جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ دنیا کا عیش چند روزہ ہے آخر کار ان کیلئے دردناک سزا ہے۔

اکثریت گمان اور قیاس آرائی پر ہے

(الانعام 116) اور اے محمدؐ اگر تم ان لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں بستے ہیں تو وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گے وہ تو محض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

کھلے اور چھپے گناہوں سے بچو

(الانعام 120) تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کا اکتساب کرتے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔

دین کو کھیل اور تفریح بنانے والے

(الاعراف 51) جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تفریح بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اللہ فرماتا ہے کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح وہ اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے اور ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

دنیا کی زندگی تمہارا بخل اور کھوٹ

(محمدؐ 36-37) یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے اگر تم ایمان رکھو اور تقویٰ کی روش پر چلتے رہو تو اللہ تمہارے اجر تم کو دے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔ اگر کہیں وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور سب کے سب تم سے طلب کرلے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے کھوٹ ابھار لائے گا۔

اسلام کے سوا کوئی طریقہ قبول نہیں

(آل عمران 85) اس فرماں برداری (اسلام) کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے اسکا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نا کام و نامراد رہے گا۔

دین میں کوئی زور زبردستی نہیں

(البقرۃ 256) دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا، اس نے ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ (جسکا سہارا اس نے لیا ہے) سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والے

(الانعام 159) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

گروہوں میں بٹنے والے

(الروم 32) جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

کسی پر گناہ کا جھوٹا الزام

(النساء 112) پھر جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اسکا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

بڑے گناہوں سے پرہیز

(النساء 31) اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

ان کے علماء اور مشائخ کی خاموشی

(المائدۃ 62-63) تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں بہت بری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیوں ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے ؟

رحمٰن کے اصلی بندے

(الفرقان 63-69) رحمٰن کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ کو آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گذارتے ہیں جو دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لے اسکا عذاب تو جان کا لاگو ہے وہ بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اسکو مکرر عذاب دیا جائے گا اور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

انسان کا سفر

(نوح 18) اور اللہ نے تم کو زمین سے عجیب طرح اگایا پھر وہ تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور اس سے یکا یک تم کو نکال کھڑا کرے گا۔

ہیشگی کسی انسان کی نہیں

(الانبیاء 35-34) اور اے محمدؐ ہیشگی تو ہم نے تم سے پہلے ہی کسی انسان کیلئے نہیں رکھی ہے اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے؟ ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم اچھے اور بُرے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں آخر کار تمھیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

اللہ کی رحمت کا دروازہ

(فاطر 3-2) اللہ جس رحمت کا دروازہ بھی لوگوں کیلئے کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے اُسے اللہ کے بعد پھر کوئی دوسرا کھولنے والا نہیں وہ زبردست اور حکیم ہے۔ لوگو، تم اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ کوئی معبود اسکے سوا نہیں، آخر تم کہاں سے دھوکا کھا رہے ہو؟

اللہ سے تجارت

(فاطر 30-29) جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا (اس تجارت میں انہوں نے اپنا سب کچھ اسلئے کھپایا ہے) تا کہ اللہ ان کے اجر پورے کے پورے ان کو دے اور مزید اپنے فضل سے ان کو عطا فرمائے بے شک اللہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

متاعِ دنیا

(حجر 88) تم اس متاعِ دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے، اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ انہیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جھکو۔

بہکا ہوا انسان

(الاحقاف 5) آخر اس شخص سے زیادہ بہکا ہوا انسان اور کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکار رہے ہیں۔

رب کے غضب سے ڈرو

(لقمان 33) لوگو، بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اس دن سے جبکہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔

اللہ سے ملنے کی توقع

(العنکبوت 6-5) جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو (اسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے ہی والا ہے، اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ جو شخص بھی مجاہدہ کریگا اپنے ہی بھلے کیلئے کرے گا، اللہ یقیناً دنیا جہان والوں سے بے نیاز ہے۔

شہد میں شفا

(النحل 69-68) اور دیکھو، تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر یہ بات وحی کر دی کہ پہاڑوں میں، اور درختوں میں، اور ٹٹیوں پر چڑھائی ہوئی بیلوں میں اپنے چھتے بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کیلئے یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

رضائے الٰہی کی طلب

(البقرۃ 207) دوسری طرف انسانوں ہی میں کوئی ایسا بھی ہے، جو رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپا دیتا ہے اور ایسے بندوں پر اللہ بہت مہربان ہے۔

ہدایت پانے کے بعد لغزش

(البقرۃ 209-208) اے ایمان لانے والو تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ جو صاف صاف ہدایات تمہارے پاس آ چکی ہیں، اگر ان کو پا لینے کے بعد پھر تم نے لغزش کھائی، تو خوب جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

اللہ ہی عالم الغیب ہے

(لقمان 34) اس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں کیا پرورش پا رہا ہے، کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائی کرنے والا ہے اور نہ کسی شخص کو یہ خبر ہے کہ کس سرزمین میں اسکی موت آنی ہے، اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

امانتیں

(النساء 58) مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اللہ اور اسکے رسولؐ کی اطاعت

(النساء 59) اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہو یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

ناکام و نامراد

(الاعراف 178) جسے اللہ ہدایت بخشے بس وہی راہ راست پاتا ہے اور جس کو اللہ اپنی رہنمائی سے محروم کر دے وہی ناکام و نامراد ہو کر رہتا ہے۔

جن اور انسانوں کا کام

(الذاریات 56) میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کیلئے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میرے بندگی کریں۔

اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے

(البقرۃ 195) اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

اللہ ہمارے قریب ہے

(البقرۃ 186) اور اے نبی، میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں، تو انہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں لہٰذا انہیں چاہیے کہ میرے دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہ بات تم انہیں سنا دو، شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔

دنیا اور آخرت میں حصہ

(البقرۃ 200-202) پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے تھے، اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) ان میں سے کوئی تو ایسا جو کہتا ہے کہ ہمارے رب، ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دیدے ایسے شخص کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں

(المومنون 62) ہم کسی شخص کو اسکی مقدرت سے زیادہ کی تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے، اور لوگوں پر ظلم بہر حال نہیں کیا جائے گا۔

انسان کی ضعف اور طاقت کی حالتیں

(الروم 54) اللہ ہی تو ہے جس نے ضعف کی حالت میں تمہاری پیدائش کی ابتدا کی، پھر اس ضعف کے بعد تمہیں قوت بخشی، پھر اس قوت کے بعد تمہیں ضعیف اور بوڑھا کر دیا وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا، ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

قرآن ایک بڑا شرف ہے

(الزخرف 44) حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کیلئے ایک بہت بڑا شرف ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اسکی جواب دہی کرنی ہوگی۔

بروقت سمجھنا اور آگ سے بچنا

(الملک 10-11) اور وہ کہیں گے کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں نہ شامل ہوتے۔ اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کر لیں گے، لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔

بے دیکھے رب سے ڈرنے کا اجر

(الملک 12) جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کیلئے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔

اللہ تمام انسانی تخیل سے بالاتر ہے

(الزخرف 82) پاک ہے آسمانوں اور زمین کا فرماں روا عرش کا مالک، ان ساری باتوں سے جو یہ لوگ اسکی طرف منسوب کرتے ہیں۔

زندگی اور موت کا مالک

(الدخان 8) کوئی معبود اسکے سوا نہیں ہے وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تمہارا رب اور تمہارے ان اسلاف کا رب جو پہلے گزر چکے ہیں۔

وہی ملے گا جسکی کوشش کی

(النجم 38-42) یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کیلئے کچھ نہیں ہے مگر وہ جسکی اس نے سعی کی ہے اور یہ کہ اسکی سعی عنقریب دیکھی جائے گی اور اسکی پوری جزا اسے دی جائے گی اور آخر کار پہنچنا تیرے رب ہی کے پاس ہے۔

خوشی وغم اورموت وزندگی سب اسی کی دین

(النجم 44-43) اور یہ کہ اسی نے ہنسایا اور اسی نے رلایا۔ اور یہ کہ اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی بخشی۔

قادر مطلق وہی اول وآخر

(الحدید 1-3) اللہ تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو زمین اور آسمانوں میں ہے اور وہی زبردست دانا ہے زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی ہے، زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے، اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور مخفی بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اس زندگی کا مقصد

(الملک 1-2) نہایت بزرگ وبرتر ہے وہ جسکے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے، اور وہ زبردست بھی ہے اور درگذر فرمانے والا بھی۔

برائی کی کمزور دلیل

(النساء 97) جو لوگ اپنے نفس پر ظلم کر رہے تھے ان کی روحیں جب فرشتوں نے قبض کیں تو ان سے پوچھا کہ یہ تم کس حال میں مبتلا تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم زمین میں کمزور ومجبور تھے فرشتوں نے کہا، کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے۔

رات کی عبادت

(المزمل 6) درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کیلئے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کیلئے زیادہ موزوں ہے۔

جھٹلانے والے اور خوشحال لوگ

(المزمل 11-13) ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو ہمارے پاس (ان کیلئے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھنسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

ہر ایک بُرا پہلو ناپسندیدہ

(بنی اسرائیل 36-38) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمہیں علم نہ ہو یقیناً آنکھ کان اور دل سب ہی کی بازپرس ہونی ہے۔ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ ان امور میں سے ہر ایک کا بُرا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

مومنوں کو بے قصور اذیت

(الاحزاب 58) اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔

تمام اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا

(البقرۃ 136) مسلمانو! کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس ہدایت پر جو ہماری طرف نازل ہوئی ہے اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب کی طرف نازل ہوئی تھی اور جو موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے تمام پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئی تھی ہم ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے مسلم ہیں۔

غیر مسلموں کی عداوت

(المائدۃ 82) تم اہل ایمان کی عداوت میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے، اور ایمان لانے والوں کیلئے دوستی میں قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جنہوں نے کہا تھا کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اس وجہ سے کہ ان میں عبادت گذار عالم اور تارک الدنیا فقیر پائے جاتے ہیں اور ان میں غرور نفس نہیں ہے۔

اللہ سے روبرو بات

(الشوریٰ 51) اور کسی انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ القا کرے۔ بے شک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے۔

جو دوسروں کو ملا اسکی تمنا نہ کرو

(النساء 32) اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے اسکی تمنا نہ کرو جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اسکے مطابق ان کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اسکے مطابق ان کا حصہ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو، یقیناً اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اپنا اپنا دین

(الروم 32) جنھوں نے اپنا اپنا دین الگ بنالیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

تجارت جس میں ہرگز خسارہ نہیں

(فاطر 29) جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے انہیں رزق دیا اس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں، یقیناً وہ ایک ایسی تجارت کے متوقع ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔

اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہو

(المائدۃ 8) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔

رسول کی بات ماننے سے انکار

(المزمل 16-19) جب فرعون نے اس رسول کی بات نہ مانی تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اس دن کیسے بچ جاؤ گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہوگا۔ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہنا ہے یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔

خالقِ حقیقی

(یونس 5-6) وہی ہے جس نے سورج کو اجیالا بنایا اور چاند کو چمک دی اور چاند کے گھٹنے بڑھنے کی منزلیں ٹھیک ٹھیک مقرر کر دیں تا کہ تم اس سے برسوں اور تاریخوں کے حساب معلوم کرو اللہ نے یہ سب کچھ (کھیل کے طور پر نہیں بلکہ) با مقصد ہی بنایا ہے وہ اپنی نشانیوں کو کھول کھول کر پیش کر رہا ہے ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔ یقیناً رات اور دن کے الٹ پھیر میں اور ہر اس چیز میں جو اللہ نے زمین اور آسمانوں میں پیدا کی ہے، نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو (غلط بینی و غلط روی سے) بچنا چاہتے ہیں۔

سیدھا راستہ اللہ ہی دیکھاتا ہے

(النحل 9) اور اللہ ہی کے ذمہ ہے سیدھا راستہ بتانا جب کہ راستے ٹیڑھے بھی موجود ہیں اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔

اللہ سے ملاقات کا انکار

(العنکبوت 23) جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کیلئے دردناک سزا ہے۔

دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان

(آل عمران 14) لوگوں کیلئے مرغوبات نفس، عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمینیں بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے، وہ تو اللہ کے پاس ہے۔

اللہ اور رسول کا فیصلہ آخری ہے

(الاحزاب 33) کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے اور جو کوئی اللہ اور اسکے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

محمدؐ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں

(الاحزاب 40) (لوگو) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

اللہ کی یاد اور تسبیح

(الاحزاب 41-43) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت فرماتا ہے اور اسکے ملائکہ تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں تا کہ وہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکال لائے، وہ مومنوں پر بہت مہربان ہے۔

مومنوں کیلئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل

(الاحزاب 45-47) اے نبیؐ ہم نے تمہیں بھیجا ہے گواہ بنا کر، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر۔ اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر۔ بشارت دے دو ان لوگوں کو جو (تم پر) ایمان لائے ہیں کہ ان کیلئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

شوہر کی بے رخی کا خطرہ

(النساء128) جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کرلیں صلح بہر حال بہتر ہے نفس تنگ دلی کے طرف جلدی مائل ہو جاتے ہیں، لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

میاں بیوی کے درمیان محبت و رحمت

(الروم21) اور اسکی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں بنائیں تا کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

فرشتوں کی دعائے مغفرت

(غافر8-7) عرش الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گردو پیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کر رہے ہیں وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، پس معاف کردے اور عذاب دوزخ سے بچا لے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور تیرا راستہ اختیار کرلیا ہے۔ اے ہمارے رب، اور داخل کر ان کو ہمیشہ رہنے والی ان جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں (ان کو بھی وہاں ان کے ساتھ پہنچادے) تو بلا شبہ قادر مطلق اور حکیم ہے۔

دوسروں کا مال اور رشوت ممنوع

(البقرۃ 188) اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کیلئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔